DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30-05-2023

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	صدرعلوی دوروزہ دورے پرآج کوئٹہ پہنچیں گے۔	01
مشرق ودیگراخبارات	سرحدی تجارت کووسعت دیکر ہی بلوچستان کی پسماندگی دور کی جاسکتی ہے عبدالولی کاکڑ۔	02
مشرق ودیگراخبارات	9 مئی کے واقعات سے ہماری بدنامی ہوئی دشمن ممالک خوشیاں منارہے ہیں ضیالانگو۔	03
جنگ ودیگراخبارات	پاک ایران دوستی مثالی تعلقات کومزید بہتر بنانے کیلئے کردارادا کرینگے مٹھاخان کاکڑ۔	04
جنگ ودیگراخبارات	9 مئی کا جرم بہت بڑا پریس کانفرنس کرنے سے معافی نہیں مل سکتی احسن اقبال۔	05
آزادی ودیگراخبارات	بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے میں بھی کامیاب ہونگے۔مولاناواسع۔	06
مشرق ودیگراخبارات	صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لئے بھرپوراقدامات اٹھارہی ہے،نورمحمد دمڑ۔	07
جنگ ودیگراخبارات	انتشارکی سیاست نے ملک وقوم کونفرت کے سوا کچھ نہیں دیا،ملک نعیم بازئی۔	08
سینچری ودیگراخبارات	بلوچستان ہائیکورٹ ای بڈنگ کی حد500 ملین تک بڑھانے کاحکومتی اعلامیہ منسوخ۔	09
جنگ ودیگراخبارات	گوادر بندرگاہ سے چین کوپہلی براہ راست برآمد کاآغاز۔	10
جنگ ودیگراخبارات	اکیڈمک کونسل کے فیصلےنسوں کے مستقبل پراثرانداز ہوتے ہیں وائس چانسلر جامعہ گوادر۔	11
جنگ ودیگراخبارات	سول معاملات کیلئے عدالتیں موجودملٹری کورٹس میں مقدمات چلانا درست نہیں محمود اچکزئی۔	12
جنگ ودیگراخبارات	کارکن لاوارث نہیں تنہانہیں چھوڑینگے جمعیت نظریاتی۔	13
جنگ ودیگراخبارات	وفاق بلوچستان کے ساحل وسائل پرتحفظات دورکرے جمعیت ن۔	14
جنگ ودیگراخبارات	معصوم وبیگناہ شہریوں کوقتل کرنیوالے اہلکاروں کوگرفتارکیاجائے،پشتونخوامیپ۔	15
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ میں فحاشی عریانی اورمنشیات کے اڈوں کے خلاف کاروائی کی جائے جمعیت۔	16
جنگ ودیگراخبارات	بی این پی نے کبھی مشکل حالات میں کوئٹہ کے شہریوں کوتنہانہیں چھوڑا۔	17

امن وامان

لورالائی زمین کے تنازعہ پرفائرنگ سےایک شخص جاں بحق،کیچ لیویز نے چرس برآمدکرلی،کوئٹہ سریاب سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد،نوکنڈی میں قتل میں مطلوب ملزم گرفتار،آواران میں گولیوں سے چھلی لاش برآمد،کچلاک پولیس نے اسلحہ برآمدکرکے ایک ملزم کوگرفتارکرلیا،بیلہ پولیس نے مسروقہ موٹرسائیکل برآمدکرکے ملزم کو گرفتارکیا،تمبوکے علاقے میں ایک شخص قتل اندھی گولی لگنے سےلڑکی جاں بحق،تربت فائرنگ سےایک شخص جان بحق۔ل

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30-05-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ ایئر پورٹ کے قریب قائداعظم ریذیڈنسی کا ماڈل ٹوٹ پھوٹ کا شکار، گوادر ایئر پورٹ پر بھرتی کا عمل منسوخ کیا جائے، میڈیکل کالجز میں کلاسز نہ ہونے سے طلباء کا وقت ضائع، والدین کا اظہار تشویش۔ مکران میں 80 میگاواٹ بجلی کا شارٹ فال بحران پھر سنگین ہو گیا۔

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "کسی کی بھی خواہش پر بلوچستان عوامی پارٹی کو ختم نہیں کریں گے" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان و بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ کسی کی بھی خواہش پر بلوچستان عوامی پارٹی کو ختم نہیں کریں گے ہماری پارٹی پہلے دن کی طرح مضبوط اور مستحکم ہے کسی کے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا جو لوگ آنا چاہتے ہیں انہیں ویلکم کہیں گے ہمارے دروازے سب کیلئے کھلے ہیں سابق صدر آصف علی زرداری سمیت تمام سیاسی جماعتوں اور ان کی قیادت سے عزت واحترام کا رشتہ ہے۔ بلوچستان پہلا صوبہ جہاں ای ٹینڈرنگ کا آغاز کیا گیا اور بہت سی دیگر کامیابیاں ہمارے کریڈٹ پر ہیں صوبے کے مسائل کے حل کے لئے بنے والی ہماری جماعت نے صوبے اور ملکی سیاست میں کلیدی کردار ادا کیا بی اے پی کو کسی کی بھی خواہش پر ختم نہیں کریں گے ہماری جماعت کا ہر ممبر صدر ہے سب کی رائے کا احترام کرتا ہوں صوبے کی بہتری کے لئے جو بھی تجاویز ملتی ہیں کوشش کرتا ہوں ان پر عمل درآمد کریں اپنی جماعت بلوچستان عوامی پارٹی کی مضبوطی کیلئے مزید کام کریں گے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Environmental hazard" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Quetta cry for basic civic facilities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "بلوچستان کے مسائل اور بی اے پی کا بیانیہ" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "کوئٹہ ماضی میں وابستہ خوشگوار یادیں" کے عنوان سے امان اللہ شادیزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ "بلوچستان مفاہمت اور سیاسی حل" عنوان سے سلمان عابد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 30 MAY 2023

Page No: 1

Bullet No. ۱

صدر علوی دوروزہ دورے پر آج کوئٹہ پہنچیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی دوروزہ دورے پر آج کوئٹہ پہنچیں گے کوئٹہ ایئر پورٹ پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ ان کا استقبال کریں گے۔ صدر مملکت 34 ویں نیشنل گیمز کی اختتامی تقریب سے خطاب اور کل 31 مئی کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں "عوامی حقوق اور گڈ گورننس کے تحفظ میں محتسب کا کردار" کے عنوان سے سیمینار کی صدارت کریں گے۔ دوروزہ دورے کے دوران گورنر بلوچستان صدر مملکت کو موجودہ صورتحال اور خصوصاً صوبے میں اعلیٰ تعلیم کی صورتحال سے آگاہ کریں گے۔ اس موقع پر صدر مملکت کے ہمراہ گورنر بلوچستان، وفاقی اور صوبائی محتسب بھی ہوں گے۔

نئے تجارتی راستے کھولنے سے معیشت کو استحکام ملے گا، گورنر

بلوچستان سے غربت اور پسماندگی کے حوالے سے ہم صوبے کے تاجروں اور صنعتکاروں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے، ملک عبدالولی خان کاکڑ کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان سے غربت اور پسماندگی کے حوالے سے ہم صوبے کے تاجروں اور صنعتکاروں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے۔ بارڈر ٹریڈ کو مزید وسعت دینے اور اپنی تاجر برادری کو ضروری سہولیات اور مواقع فراہم سے ہی ہم صوبے میں موجود پسماندگی اور غربت کے مسائل پر با آسانی قابو پا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نوابزادہ محبوب جوگیزئی کی قیادت میں قلعہ سیف اللہ اور بادینی کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت سرحدی تجارت کو فروغ دینے اور ایران اور افغانستان کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لانے کیلئے کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے اگر کوئی ترقیاتی منصوبہ مقررہ وقت پر مکمل نہ کیا جائے تو ایک طرف عوامی مسائل ومشکلات طویل ہو جاتی ہیں تو دوسری جانب منصوبے کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ بھی ہو جاتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ سرحدی تجارت کو بڑھانے اور کاروباری حضرات کو ہمسایہ ممالک کی تجارتی منڈیوں تک رسائی کی راہ ہموار کرنے پر ہماری بھرپور توجہ مرکوز ہے تفتان، چمن، نوشکی، بادینی اور قمرالدین وغیرہ بوائنٹس پر نئے تجارتی راستے کھولنے سے نہ صرف پورے ملک کے معاشی نظام کو استحکام ملے گا بلکہ بلوچستان میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں بھی بے تحاشا اضافہ ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

سرحدی تجارت کو وسعت دیکر ہی بلوچستان کی پسماندگی دور کی جاسکتی ہے، عبدالولی کاکڑ

تجارتی راستے کھولنے سے نہ صرف پورے ملک کے معاشی نظام کو استحکام ملے گا بلوچستان میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں بھی بے تحاشا اضافہ ہوگا

موجودہ حکومت سرحدی تجارت کو فروغ دینے اور ایران اور افغانستان کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لانے کیلئے کوشاں ہے، گورنر بلوچستان

بلوچستان سے غربت اور پسماندگی کے حوالے سے ہم صوبے کے تاجروں اور صنعتکاروں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان سے غربت اور پسماندگی کے حوالے سے ہم صوبے کے تاجروں اور صنعتکاروں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے۔ بارڈر ٹریڈ کو مزید وسعت دینے اور اپنی تاجر برادری کو ضروری سہولیات اور مواقع فراہم سے ہی ہم صوبے میں موجود پسماندگی اور غربت کے مسائل پر باآسانی قابو پا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نوابزادہ محبوب جوگیزئی کی قیادت میں قلعہ سیف اللہ اور بادینی کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ا.........

بقیہ نمبر 44 صفحہ 9 پر

س موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت سرحدی تجارت کو فروغ دینے اور ایران اور افغانستان کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں میں تیزی لانے کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے اگر کوئی ترقیاتی منصوبہ مقررہ وقت پر مکمل نہ کیا جائے تو ایک طرف عوامی مسائل ومشکلات طویل ہو جاتی ہیں تو دوسری جانب منصوبے کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ بھی ہو جاتا ہے

Kakar stresses expanding border trade with Iran, Afghanistan

Says business community's role cannot be ignored in poverty alleviation

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that we cannot neglect the role of businessmen and industrialists of Balochistan to remove poverty and backwardness of the province.

We can easily overcome the problems of backwardness and poverty in the province only by expanding the border trade and providing necessary facilities and opportunities to our business community.

He expressed these views while talking to the delegation of Qila Saifullah and Badini under the leadership of Nawabzada Mehboob Jogezai at Governor House Quetta on Monday. On this occasion, Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar said that the current government is trying to promote border trade and speed up trade activities with Iran and Afghanistan.

He said that if any development project is not completed on the appointed time by the federal and provincial government across the province, then on one hand public problems and difficulties will be prolonged and on the other hand the cost of the project will also increase many times.

Governor Balochistan said that our focus is on increasing border trade and paving the way for entrepreneurs to access the commercial markets of neighboring countries. Opening of new trade routes at Taftan, Chaman, Nushki, Badini and Qamaruddin etc. points will not only provide stability to the economic system of the entire country but also increase economic and commercial activities in Balochistan immensely.

Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that most of the population of our province lives in villages even in today's developed era, while in order to rapidly determine the various stages of social evolution and benefit from modern science and technology, we need Civil life must be adopted. It is a very difficult task for the government to provide modern facilities to a small but dispersed population. He expressed these views while talking to the delegation of Qila Saifullah led by Shams Jalalzai at Governor House Quetta. During the meeting, it was discussed to provide all the necessary facilities to the poor landlords of Qila Saifullah, to provide financial assistance to the flood victims.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

30 MAY 2023

Bullet No. 1

DATE:

Page No: 3

9 مئی کے واقعات سے ہماری بدنامی ہوئی، دشمن ممالک خوشیاں منا رہے ہیں، ضیا لانگو

جناح ہاؤس کے ساتھ مسجد کی بھی بے حرمتی کی گئی، جنگ کی حالت میں عبادت گاہیں محفوظ ہوتی ہیں ہمارے اپنے لوگوں نے عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی

کہ بلوچستان میں ان لوگوں کے خلاف آپریشن اور کارروائیاں کر رہے ہیں جنہوں نے قائداعظم ہاؤس کو نظر آتش کیا، ایسے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے

[illegible]

لاہور (آئی این پی) وزیر داخلہ بلوچستان نے کہا ہے کہ 9 مئی کے واقعات کو دیکھ بہت رنجیدہ ہوئے، جناح ہاؤس کے ساتھ ساتھ مسجد کی بھی بے حرمتی کی گئی اگر جنگ کی حالت میں عبادت گاہیں محفوظ ہوتی ہیں، افسوس ہے کہ ہمارے اپنے لوگوں نے عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پنجاب کے لوگوں کو پیغام دینا چاہتا ہوں کہ........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

بلوچستان میں ان لوگوں کے خلاف آپریشن اور کارروائیاں کر رہے ہیں جنہوں نے قائداعظم ہاؤس کو نظر آتش کیا، ایسے لوگوں کو کارروائیاں کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا، بلوچستان میں بے پناہ کارروائیاں کی گئیں لیکن کسی بھی نے بھی قائداعظم ہاؤس پر حملہ نہیں کیا، میں سمجھتا ہوں کہ بلوچستان سے زیادہ محب وطن ہیں، ذوالفقار علی بھٹو بے نظیر بھٹو کو شہید کیا گیا سیاسی رہنماؤں کی گرفتاریاں ہوتی رہتی ہیں، شرپسند جتھوں کی وجہ سے ہماری بدنامی ہوئی آج کل سوشل میڈیا کا دور ہے

MASHRIQ QUETTA

پاک ایران دوستی مثالی، تعلقات کو مزید بہتر بنانے کیلئے کردار ادا کرینگے، مٹھا خان کاکڑ

ایران سے تیل اور گیس کے حوالے سے اقدامات کئے جائیں تو اس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے، صوبائی مشیر

پاکستان نہ جانے کس وجوہات کی بنا پر تاحال گیس اور تیل قانونی طور پر لے جانے میں دیر کر رہا ہے، ایرانی قونصل جنرل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی مشیر برائے اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاک ایران دوستی مثالی ہے اس دوستی کو مزید موثر بنانے کیلئے دونوں جانب سے کردار ادا کرنا ہوگا ایران تیل اور گیس کے ذخائر سے مالا مال صوبہ ہے اگر پاکستان اس سلسلے میں ایران سے گیس اور تیل لانے کے حوالے سے اقدامات کرینگے تو اس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے' یہ بات انہوں نے خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران کوئٹہ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سید ابوالحسن میری اور ایران کے ڈپٹی قونصل جنرل آغا پیراون پر مشتمل وفد نے مشیر اطلاعات مٹھا خان کاکڑ سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی' اس موقع پر ایرانی قونصل جنرل نے پاک ایران تعلقات اور ایران پر امریکہ ودیگر ممالک کی جانب سے پابندیوں کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا ایرانی قونصل جنرل نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ پاکستان کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی ہے اور ساتھ میں تجارت اور خاص کر تیل اور گیس سستے قیمت پر دینے کیلئے پاکستان کے ساتھ کوشش کی ہے لیکن نہ جانے پاکستان کے کونسے وجوہات ہے جو اس حوالے سے تاحال وہ گیس اور تیل قانونی طور پر لے جانے میں دیر کر رہی ہے ہماری آج بھی خواہش ہے کہ ہم اپنے برادر ملک پاکستان کے ساتھ تجارتی حوالے سے تمام تر اقدامات کریں لیکن یہ پاکستان پر منحصر ہے کہ وہ اس حوالے سے کب شروعات کرینگے اس موقع پر ایرانی قونصل جنرل نے حاجی مٹھا خان کاکڑ کو بطور صوبائی وزیر اطلاعات ایران کے دورے کی دعوت دی جو اس نے قبول کر لیا اس موقع پر مٹھا خان کاکڑ نے ایرانی قونصل جنرل اور وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میرے گھر پر آ کر مجھے عزت بخشی ہماری کوشش رہی ہے کہ ایران اور بلوچستان کے درمیان اچھے تعلقات بنانے کے لئے متعلقہ حکام سے بات کرینگے۔

Century Express Quetta

بلا امتیاز عوام کی خدمت کی، مٹھا خان کاکڑ

شیرانی سے حریفال قوم کے بزرگ اور نوجوان بھی ہمارے کارواں میں شامل ہو رہے ہیں

ژوب (آن لائن) مشیر اطلاعات بلوچستان حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا ہے کہ میں نے ژوب کے عوام کے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں یہی وجہ ہے کہ تعصب سے بالاتر ہو کر اپنے حلقے کے عوام کی خدمت کی ہے اور ضلع (باقی صفحہ 7 نمبر 8)

شیرانی سے تعلق رکھنے والے حریفال قوم کے بزرگ اور نوجوان بھی ہمارے کاروان میں شامل ہو رہے ہیں یہ اربوں روپے کے ترقیاتی کاموں کا نتیجہ ہے عوام بھی باشعور ہو چکے ہیں وہ ذاتی کام کی بجائے علاقے کے اجتماعی کاموں کو ترجیح دے رہے ہیں ہم حریفال قوم کے بزرگوں اور نوجوانوں کو کاروان میں شمولیت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے اپنے علاقے کی ترقی کیلئے ایک اچھا فیصلہ کیا ہے تقریب میں حریفال قوم کے معتبرین اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی شمولیتی تقریب میں رشید حریفال کی سربراہی میں یونین کونسل جنوبی شین غر حریفال سے پانچ گھروں کے سینکڑوں لوگوں نے حاجی مٹھا خان کاکڑ کے ترقیاتی کاموں اور خلوص سے متاثر ہو کر باقاعدہ شمولیت اختیار کی جس میں مذکورہ یونین سے کلی بہلول، کلی جادوک، کلی لوئی، کلی لنڈہ اور کلی شموزئی سے مختلف سیاسی پارٹیوں سے مستعفی ہو کر شمولیت اختیار کی۔

INTEKHAB QUETTA

9 مئی کا جرم بہت بڑا، پریس کانفرنس کرنے سے معافی نہیں مل سکتی

احسن اقبال

بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے سب سے بڑا مسئلہ سیکورٹی ہے' اس مسئلے کا حل ابھی تک پریزنٹیشن اور کتابوں میں ہے' زمینی حقائق سے ہم آہنگ کرنا ہوگا

گوادر میں 4 سال سے بجلی و پانی کے کام نہیں ہوئے' ساڑھے 4 ارب روپے سے گوادر پورٹ کی کھدائی کا کام جاری ہے' تقریب سے خطاب

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت غیر معمولی حالات سے گزر رہا ہے، مشکلات سے نکلنے کے لئے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، ان حالات سے نمٹنے کے لیے غیر معمولی اقدامات کرنے ہوں گے، سی پیک منصوبہ گیم چینجر ہے، لوگوں نے اس کے خلاف سازشوں کے انبار لگائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز نیشنل سکول آف پبلک پالیسی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ وفاقی حکومت کے پاس سات ہزار ارب روپے کا بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر۔

ارب روپے بچتے ہیں، دفاع سمیت تمام اخراجات پورے کرنے کے لیے ادھار لینا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک شروع کیا تو یہ گیم چینجر تھا، اس کے خلاف سازشوں کے انبار لگ گئے سی پیک کے لیے ڈیڑھ سو سے زائد سینٹرز کیس، چینی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کرانے کے لیے لاتے ہیں تو فیکٹری لگانے کے لئے یہاں وفاق اور صوبوں کے مسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لیے سب سے بڑا مسئلہ سیکیورٹی ہے، اس مسئلے کا حل ابھی تک پریزنٹیشن اور کتابوں میں ہے اسے زمینی حقائق سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکومت سے پہلے اندازہ تھا کہ سی پیک منصوبہ کے تحت پاکستان میں سرمایہ کاری کے ذریعے حالات بدل جاتے لیکن ہم نے وہ موقع گنوا دیا، آغاز حقوق بلوچستان اس لیے شروع ہوا کہ گوادر میں گزشتہ چار سال میں پانی اور بجلی کے کام نہیں ہوئے، آج دس ماہ میں وہ تمام مسائل حل کر دیے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 30 MAY 2023

Page No: 4

بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے میں بھی کامیاب ہونگے' مولانا واسع

آئندہ عام انتخابات میں جمعیت صوبے کی سب سے بڑی سیاسی قوت بن کر ابھرے گی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے میں جمعیت علماء اسلام ضلع کونسل کی سطح پر بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔ بلوچستان کے عوام نے بلدیاتی انتخابات میں جس طرح جمعیت کے نمائندوں کو کامیاب کرایا اور اب یہی نمائندے نچلی سطح پر اختیارات منتقل کر کے عوام کے حقوق کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بلدیاتی انتخابات کے تمام مرحلے مکمل ہونے کے بعد جمعیت عام انتخابات کے لئے تیاریاں شروع کرے گی۔ آنے والے انتخابات میں جمعیت صوبے کی سب سے بڑی سیاسی قوت بن کر ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے نمائندوں نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی۔ چاہے وہ پارلیمنٹ میں ہو بلدیاتی سطح پر ہو یا عام کارکن ہو عوام کے شانہ بشانہ ہو کر ان کے لئے دن رات جدوجہد کی۔ اس بار بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے میں جمعیت صوبے کی سطح پر ایک قوت بن کر ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت کے کارکنوں اور عہدیداروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عام انتخابات کیلئے بھی اپنی کوششیں تیز کریں اور تمام اضلاع میں جا کر عوام کو جمعیت کے پیغام سے آگاہ کریں۔

صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، نور محمد دمڑ

بلوچستان کے نوجوانوں نے کھیلوں میں بھی لوہا منوایا، قلعہ عبداللہ میں فٹبال ٹورنامنٹ سے خطاب

قلعہ عبداللہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہمارے نوجوانوں نے دیگر شعبوں کی طرح کھیلوں کے میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں کی سہولیات اور مواقع فراہم کئے جائیں حکومت کھیلوں کے حوالے سے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو غیر نصابی سرگرمیوں میں مشغول رکھا جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ عبداللہ گلی حبیب زئی میں چھٹا آل بلوچستان بسم اللہ خان کاکڑ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میچ سے بطور مہمان خصوصی کھلاڑیوں اور شائقین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے ٹورنامنٹ کمیٹی اور کھلاڑیوں کے لیے دو لاکھ روپے نقد دینے کا اعلان بھی کیا اس موقع پر قبائلی عمائدین، سیاسی جماعتوں کے عہدیداران بھی کثیر تعداد میں موجود تھے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین کو قدرت نے ہر نعمت سے نواز رکھا ہے ہمارے لوگوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں صرف انہیں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھانے اور لوہا منوانے کی سہولیات اور مواقع ملنے چاہئیں۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ حکومت صوبے میں دیگر شعبوں کے ساتھ کھیلوں کے فروغ کیلئے خصوصی اقدامات اٹھاتے ہوئے وسائل بروئے کار لا رہی ہیں، جس کا مقصد نوجوانوں کو تعلیمی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں اور کھیلوں کی جانب راغب کرنا ہے، انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مندانہ سرگرمیوں کے لیے کھیلوں کی ایونٹس کا انعقاد ضروری ہے کھلاڑی کسی بھی ملک کے سفیر ہوتے ہیں ان کی ترقی سے ہی ملک ترقی کرتے ہیں کھلاڑیوں کیلئے میرے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں ہمہ وقت ان کی خدمات کیلئے اولین صف پر نظر آؤنگا، انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے ذریعے کھلاڑیوں میں عمدہ اوصاف پیدا ہوتے ہیں کھیلوں کو فروغ دے کر کھلاڑیوں کی صلاحیتیں اجاگر ہو سکتی ہیں۔

انتشار کی سیاست نے ملک و قوم کو نفرت کے سوا کچھ نہیں دیا، ملک نعیم بازئی

سیاست کو نفرت سے پاک کر کے بات چیت کے ذریعے معاملات کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تقاریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ و عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ملک نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ تعصب سے بالاتر ہو کر حلقے کے لوگوں اور بلوچستان میں بسنے والے عوام کی خدمت کے لئے میری کوشش ہے کہ لوگوں کی بلاتفریق خدمت کر کے ان کو درپیش مسائل اور مشکلات سے چھٹکارا دلاؤں اے این پی نے ہمیشہ باچا خان کے عدم تشدد کے فلسفے پر عمل پیرا ہو کر عوامی خدمت کو یقینی بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے کچلاک کلی مچان اور کلی پشین کے سماجی رہنماؤں کی اپنے ساتھیوں سمیت پارٹی میں شمولیت اور مقامی ٹرانسپورٹ کمیٹی کے افتتاح، ٹرانسفارمر کی تنصیب کے موقع پر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اس موقع پر معتمد خاص منظور خان بازئی، حاجی محمد رمضان کاکڑ، باچا ولی کاکڑ، ملک عبداللہ جان کاکڑ، حاجی عبدالرشید ترہ کئی، صدام ترین، عبدالمجید کاکڑ، جاوید خان کاکڑ، عباس کاکڑ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا ملک نعیم خان بازئی نے کہا کہ پارٹی فخر افغان باچا خان کے عدم تشدد کے فلسفے پر عمل پیرا ہو کر تشدد کی روز اول سے ہی مخالف رہی ہے اور ہم نے باہمی روابط، مساوات اور مضبوط تعلقات کیلئے جدوجہد کی ہے کیونکہ انتشار کی سیاست نے ملک و قوم کو سوائے نفرت کے کچھ نہیں دیا ہمیں اپنی سیاست کو نفرت سے پاک کر کے بات چیت کے ذریعے معاملات کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ لوگوں کو ان مشکلات سے نجات دلائی جا سکے۔ انہوں نے شامل ہونے والے ساتھیوں کو مبارکباد دی۔ بعد ازاں قلعہ شیر محمد میں عبدالمجید کاکڑ، جاوید خان کاکڑ، عباس کاکڑ سے انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور پارٹی سمیت بلوچستان کے سیاسی، سماجی و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 30 MAY 2023 Page No: 5

ریٹائرڈ چیف سیکرٹری کیلئے اضافی مراعات قانون سازی کے بغیر جائز نہیں، عدالت عالیہ

ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ریٹائرڈ چیف سیکرٹریوں کی خصوصی مراعات سے متعلق کسی قانون، اصول یا ضابطے کا حوالہ دینے میں ناکام رہے

مراعات کا دائرہ تمام سابق چیف سیکرٹریز تک بڑھانے سے خزانے پر 300.27 ملین کا بوجھ ڈالا گیا، معزز عدالت کے ریمارکس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل بینچ نے کوئٹہ کے رہائشی ... خروٹی کی جانب سے دائر ایک آئینی درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے حکومت بلوچستان کے 15 مارچ 2010 کے اعلامیہ کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اس کے تحت جاری شدہ تمام اعلامیوں و اقدامات کو بھی خلاف ضابطہ و غیر موثر قرار دے دیا ہے مذکورہ نوٹیفکیشن کے تحت بلوچستان میں کم از کم ایک سال تک خدمات سرانجام دینے والے سابقہ چیف سیکرٹریز جو ریٹائرمنٹ کے بعد مستقل طور پر یہاں قیام پذیر ہوں کو کئی ایک مراعات سے نوازا گیا تھا جو کہ ان کی وفات کے بعد بیوگان کو بھی زندگی بھر کے لیے دستیاب تھی۔ معزز عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ عدالت نے پٹیشن کے میمو میں درج بنیادوں اور ایڈیشنل جنرل کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات پر بخوبی غور کیا اور کیس کے ریکارڈ کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا بلاشبہ چیف سیکرٹری ریٹائرمنٹ کے بعد صوبائی بیوروکریسی کا سربراہ ہونے کی وجہ سے زیادہ عزت و وقار کا مستحق ہوتا ہے اور ماضی کی شاندار خدمات کے پیش نظر حکومت کی طرف سے دی جانے والی پنشن کا بھی حقدار ٹھہرتا ہے اسی طرح ریٹائرڈ چیف سیکرٹری یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کے لیے مراعات کا استحقاق مخصوص دائرہ اختیار کے قوانین و ضوابط طے کرتے ہیں جبکہ اضافی مراعات قانونی حمایت، رولز اینڈ ریگولیشن کے بغیر جائز نہیں کیونکہ ریٹائرڈ چیف سیکرٹریز کو دی گئی مخصوص مراعات ہمیشہ صوبائی حکومت کی متعلقہ قانون سازی قواعد یا پالیسیوں میں بیان کی جاتی ہے یہاں یہ بتانا بھی اہم ہے کہ ہمارے بارہا استفسارات کے باوجود فاضل ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اس بارے ریٹائرڈ چیف سیکرٹریوں کے خصوصی مراعات اور مراعات سے متعلق کسی قانون، اصول یا ضابطے کا حوالہ دینے میں ناکام رہے ہیں اس موقع پر ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بلوچستان کی کمزور اور ناتواں معیشت کے حامل عوام ہر ریٹائرڈ چیف سیکرٹری کو اس طرح کی سہولتیں فراہم کرنے کے متحمل ہو سکتے ہیں جو کہ قانون کے دائرہ کار سے باہر ہے۔ معزز عدالت نے مزید کہا کہ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ زیر اعتراض نوٹیفکیشن کے اجراء سے پہلے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سمری منظور کی جس کے تحت یہ مراعات بلوچستان کے لوکل / ڈومیسائل کے حامل ان چیف سیکرٹریز تک بڑھا دیے گئے جو مستقل طور پر بلوچستان میں قیام پذیر تھے معزز عدالت کے لیے یہ امر بھی باعث تشویش ہے کہ وزیر اعلیٰ سے اس سمری کی منظوری کے بعد اس وقت کے سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کی جانب سے ایک نئی سمری وزیر اعلیٰ کو پیش کی گئی کہ ان مراعات کا دائرہ کار تمام سابقہ چیف سیکرٹریز تک بڑھایا جائے جس سے سرکاری خزانے پر 300.27 ملین کا بوجھ ڈالا گیا حیران کن بات تو یہ ہے کہ سمری میں صوبائی سروسز کے افسران تک اسی طرح کی سہولیات تک بڑھانے کی درخواست بھی کی گئی جس سے صوبے میں ایک سال کی سروس اور مقامی ڈومیسائل کی شرائط کو حذف کرتے ہوئے منظور کر لیا گیا مذکورہ نوٹیفکیشن جو کہ قانونی حمایت کے بغیر ہے اور محدود قانونی حیثیت کا حامل ہے یہ کسی فرد کے لئے مخصوص ٹارگٹڈ و انفرادی قانون سازی کی بہترین مثال ہے اور جیسا کہ زیر بحث نوٹیفکیشن ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان نے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بغیر جاری کیا اس لیے اس ابتدائی نوٹیفکیشن مجریہ 15 مارچ 2010 اور اس پر مبنی تمام متواتر اقدامات و نوٹیفکیشن کا اجراء بھی خلاف ضابطہ و غیر موثر ہیں۔

بلوچستان ہائیکورٹ: ای بڈنگ کی حد 500 ملین تک بڑھانے کا حکومتی اعلامیہ منسوخ

ای بڈنگ کی تجویز بلاشبہ فول پروف اور محفوظ، 18 نومبر 22 کے اعلامیہ پر عمل ہوا تو بمشکل چند ایک ہی سسٹم پر پوری اتر پائیں گی، عدالت عالیہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ اور جناب جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل بینچ نے کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان و دیگر کی جانب سے دائر ایک آئینی درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے پروکیورمنٹ کے لیے ای بڈنگ کی حد 50 ملین سے 500 ملین تک بڑھانے کی نظر ثانی اعلامیے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کالعدم اور ناقابل عمل قرار دے کر اسے منسوخ کر دیا ہے معزز عدالت نے سی پی نمبر 1963 / 2022 اور سی پی نمبر 2082 / 2022 کی آئینی درخواستیں یکساں حقائق و مشترکہ قانونی سوالات پر مبنی ہونے کی وجہ سے اس فیصلے کے ذریعے نمٹا دیں۔ معزز عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ای بڈنگ کی تجویز بلاشبہ ایک اینڈ وائس فول پروف، محفوظ پروکیورمنٹ سسٹم پر مشتمل ہے جو عوامی نمائندوں اور سرکاری اہلکاران کی مداخلت کو بھی روکتا ہے اور بولی دہندگان کے درمیان منصفانہ مقابلے کی ضمانت دیتا ہے اور اس طرح ایک طرف خدمات کی مد میں عوامی پیسے کے حقیقی استعمال کو یقینی بناتا ہے اور دوسری طرف اس سے عوام کے پیسے کی بچت بھی ہوتی ہے لیکن اٹھارہ نومبر 2022 کے اعتراض کردہ اعلامیے کے حوالے سے جو حقائق پیش کیے گئے تھے ان کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ اعلامیہ کے مطابق ای بڈنگ کے لیے مقرر کردہ حد پر عملدرآمد ہوا تو پی ایس ڈی پی میں رکھی گئی سینکڑوں نئی سکیمات میں سے بمشکل چند ایک ہی اعتراض کردہ اعلامیے کے تحت اس نئی ای پروکیورمنٹ سسٹم پر پوری اتر پائیں گی یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ BPPRA2009 نے سیکشن 26 کا جو تصور پیش کیا تھا کہ یہ سیکشن ایکٹ 2009 کی کسی بھی دفعات کو نافذ کرتے میں پیدا ہونے والی مشکلات حکومت کی جانب سے ختم کر دیگا جبکہ اگر 18 نومبر 2022 کے اعلامیے جس میں ای بڈنگ کی حد 30 جون 2023 تک پچاس یا پانچ سو ملین تک بڑھائی گئی ہے کو سیکشن 4، 26 اور 27 کی کسوٹی پر پرکھا جائے تو پتہ چلتا ہے یہ بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ نمبر 8 آف 2009 اور بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ رولز 2014 سے مطابقت نہیں رکھتا جس سے مشکلات کم ہونے کی بجائے ان میں اضافہ ہوا ہے لہذا اسے کالعدم و ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے منسوخ کیا جاتا ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ، عمران خان کیخلاف سنگین غداری کیس کی سماعت 7 جون تک ملتوی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ نے عمران خان کیخلاف سنگین غداری کیس کی سماعت 7 جون تک ملتوی کردی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان و جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل ڈویژن نے 29 مئی 2023 بروز پیر کو کوئٹہ میں سابق وزیراعظم عمران خان نیازی کے خلاف آئین کی خلاف ورزی پر آرٹیکل 6 کی روشنی میں سنگین غداری کے کیس میں سپریم کورٹ کے وکیل عبدالرزاق شر کی آئینی درخواست وفاق کے نمائندے ایڈیشنل اٹارنی جنرل حافظ رؤف عطا اور محمد نعیم کاسی ڈپٹی اٹارنی جنرل کی جانب سے جواب داخل کرنے کی استدعا پر مزید سماعت بدھ 7 جون 2023 تک ملتوی کردی درخواست گزار کی جانب سے سابق صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن امان اللہ کنرانی پیش ہوئے جبکہ مدعا علیہان سیکریٹری قومی اسمبلی و عمران خان کی طرف سے کوئی پیش نہیں ہوا۔

بلوچستان ہائی کورٹ میں عمران خان کیخلاف آئین کی خلاف ورزی سے متعلق درخواست کی سماعت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے سابق وزیراعظم عمران خان کے خلاف آئین کی خلاف ورزی پر آرٹیکل 6 کی روشنی میں غداری سے متعلق عبدالرزاق شر ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل اٹارنی جنرل رؤف عطا اور ڈپٹی اٹارنی جنرل محمد نعیم کاسی کی جانب سے جواب داخل کرنے کی استدعا کی گئی۔ جس پر عدالت سماعت سات جون تک ملتوی کردی۔ درخواست گذار کی جانب سے سابق صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔

اسپیکر جان جمالی کی ترکیہ کے صدر طیب اردگان کو کامیابی پر مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور ترکیہ کے بلوچستان میں اعزازی قونصل جنرل میر جان محمد جمالی نے رجب طیب اردگان کو تیسری بار ترکیہ کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ رجب طیب اردگان کی کامیابی ترکیہ کے عوام کی جیت ہے۔ صدر اردگان کی فتح ترکیہ اور عالم اسلام کی فتح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان اور ترکیہ کے باہمی تعلقات کو مزید استوار کرنے کے منتظر ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ترکیہ پاکستان کی ترقی میں ہمیشہ کی طرح سرفہرست رہے گا۔ اردگان کی کامیابی کے بعد دونوں ممالک اپنے اتحاد کو مزید وسعت دیں گے۔

اکاؤنٹنٹ جنرل آج کھلی کچہری میں مسائل سنیں گے

کوئٹہ (پ ر) وزیراعظم پاکستان کے نظریہ کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے اپنے اعلامیہ میں کہا ہے کہ کھلی کچہری پیر 5 جون کو صبح گیارہ بجے اے جی بلوچستان کے دفتر میں منعقد کی جا رہی ہے جس میں اے جی بلوچستان نصر اللہ جان ڈی ڈی اوز تمام صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل سنیں گے اور ان کے حل کے لئے اسی وقت احکامات صادر کریں گے۔

فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ میں کارروائیاں، 15 سے زائد مراکز کو جرمانہ

صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر، جنرل اسٹور سے گٹکا پان اور مصالحہ ٹریڈر سے چائنیز نمک برآمد

کوئٹہ (خ ن) عوام کو معیاری و صحت بخش خوراک کی فراہمی کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں جاری ہیں۔ اس ضمن میں بی ایف اے حکام نے دوران انسپکشن کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر 15 سے زائد مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے۔ جناح روڈ و ملحقہ علاقے میں جرمانہ کیے گئے 3 ہوٹلوں اور 2 چاٹ کارنرز کو صفائی کی ابتر صورتحال و ورکرز کی جانب سے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا، ایک جنرل اسٹور سے مضر صحت گٹکا پان پراگ برآمد ہوا جبکہ ایک بیکنگ یونٹ کے خلاف بیکنگ احاطہ میں گندگی، جراثیم زدہ بیکنگ ٹریز، اشیاء کی تیاری میں خراب و استعمال شدہ کوکنگ آئل کے استعمال، حتمی پراڈکٹس پر تنبیہ کے باوجود مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تواریخ ظاہر نہ کرنے پر ایکشن لیا گیا۔ اسی طرح سریاب روڈ اور سیٹلائٹ ٹاؤن میں لائسنس کی عدم دستیابی سمیت مختلف وجوہات پر 9 خوراک کے مراکز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق 8 خوردنی اشیاء کے ہول سیل مراکز کے فوڈ بزنس لائسنس نہیں تھے جبکہ ایک مصالحہ ٹریڈر سے چالیس کلو گرام مضر صحت چائنیز نمک برآمد ہوا جنہیں ضبط کر کے دکان مالک کے خلاف کارروائی کی گئی۔ بی ایف اے حکام نے مراکز مالکان کو قوانین کے مطابق اشیاء خورد و نوش کا کاروبار کرنے اور ترجیحی بنیادوں پر فوڈ بزنس لائسنس کا حصول ممکن بنانے کی ہدایت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 30 MAY 2023 Page No: 6

گوادر میں فوڈ سٹریٹ، واٹر سپورٹس اور تھیم پارکس کے منصوبوں پر کام شروع

جی ڈی اے نے فوڈ سٹریٹ، تفریحی تھیم پارک، واٹر اسپورٹس اور جی ڈی اے کلب کمپلیکس کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی ہے

ماسٹر پلان کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ پر جدید سیاحتی معیشت کی بنیاد رکھنے کے لیے گوادر کو سیاحتی مرکز میں تبدیل کیا جائے گا

گوادر (خ ن) گوادر میں فوڈ سٹریٹ، واٹر سپورٹس اور تھیم پارکس کے منصوبوں پر کام شروع، تجربہ کار قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں، کاروباری افراد، کنسورشیم، ڈویلپرز اور کاروباری گروپوں سے باضابطہ درخواستیں طلب کر لی گئیں۔ سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے فوڈ سٹریٹ، تفریحی تھیم پارک، واٹر اسپورٹس اور جی ڈی اے کلب کمپلیکس کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی ہے، ماسٹر پلان کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ پر جدید سیاحتی معیشت کی بنیاد رکھنے کے لیے گوادر کو سیاحتی مرکز میں تبدیل کیا جائے گا۔ ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے ٹینڈرز ایوارڈ کئے جا رہے ہیں جس کیلئے بولیاں طلب کر لی گئی ہیں۔ اس مرحلے میں تجربہ کار قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں، کاروباری افراد، کنسورشیم، ڈویلپرز اور کاروباری گروپوں سے باضابطہ درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کیا حکام نے بتایا کہ دستاویزات جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 مئی مقرر کی گئی ہے۔ لازمی تقاضوں میں متعلقہ شعبوں میں 10 سال کا تجربہ، متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹیز اور اداروں جیسے ایس ای سی پی، پی ای سی اور چیمبرز کے ساتھ باضابطہ رجسٹریشن، ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں رجسٹرڈ ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے

INTEKHAB QUETTA

گوادر پورٹ پر چائنہ ایگزیبیشن اینڈ ٹریننگ سینٹر مکمل

چائنہ ایگزیبیشن سینٹر 12 ملین ڈالر کی لاگت سے 6 ماہ کی ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا

گوادر (خ ن) 12 ملین ڈالر کی لاگت سے گوادر پورٹ پر چائنا ایگزیبیشن اینڈ ٹریڈنگ سینٹر مکمل ہو گیا، جون 2023 میں نئے قائم ہونے والے ایکسپو سینٹر میں تیسری بین الاقوامی ایکسپو گوادر منعقد کی جائے جو جولائی 2023 میں سی پیک کی 10 سالہ تقریبات

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

کے ساتھ موافق ہے، سی پیک کے تحت ہونے والی ترقی کا مقصد گوادر کو ایک بڑے تجارتی اور اقتصادی مرکز میں تبدیل کرنا، علاقائی رابطوں کو آسان بنانا اور پاکستان کی سمندری تجارت کو بڑھانا ہے

حکومت بلوچستان نے اسفند یار خان کو سیکرٹری ہیلتھ تعینات کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے اسفند یار خان کو سیکرٹری ہیلتھ تعینات کر دیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق سیکرٹری انوائرمنٹ اینڈ کلائمٹ چینج

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

ڈیپارٹمنٹ اسفند یار خان کا تبادلہ کر کے انہیں سیکرٹری صحت بلوچستان تعینات کر دیا گیا جبکہ ان کے پیش رو سیکرٹری ہیلتھ وقاص علی محمود کی خدمات وفاقی حکومت کے حوالے کر دی گئیں۔

گوادر بندرگاہ سے چین کو پہلی براہ راست برآمدات کا آغاز

دوا سازی کے خام مال کے پانچ کنٹینرز گوادر فری زون سے چینی بندرگاہ تیانجن ٹینکنگ کے لیے روانہ کئے گئے

آسٹریلیا سے چالیس ہزار میٹرک ٹن گندم لے کر بحری جہاز لنگر انداز، گندم کو بذریعہ روڈ افغانستان پہنچایا جائیگا

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر بندرگاہ سے چین کو پہلی براہ راست برآمدات کا آغاز ہوا ہے جس میں دوا سازی کے خام مال کے پانچ کنٹینرز گوادر فری زون سے چینی بندرگاہی شہر تیانجن ٹینکنگ کے لیے روانہ کئے گئے ہیں۔ ٹریڈنگ کمپنی کے مطابق کھیپ 30 دن کے اندر چین پہنچ جائے گی۔ کمپنی کے سی ای او اینڈی لیاؤ نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ کے ذریعے جون سے درآمدی اور برآمدی سامان کے حجم میں اضافہ کریں گے گوادر بندرگاہ سے چین کو پہلی بار براہ راست برآمدات کا آغاز ایک بہت بڑی کامیابی اور تاریخی لمحہ ہے۔ گوادر پورٹ کا چین پاکستان اقتصادی راہداری کی اعلیٰ معیار کی ترقی میں کلیدی کردار ہے جو چین کے مجوزہ بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کا ایک اہم پائلٹ پراجیکٹ ہے اور دو طرفہ تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ براہ راست برآمدات پاکستان کو ترسیلات زر بڑھانے اور پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے میں کردار ادا کریں گی۔ پاکستان اور چین کے درمیان آسان برآمدی سہولیات دیکھ کر مزید سرمایہ کار اور کمپنیاں بھی پاکستان آئیں گی۔ دریں اثنا گوادر بندرگاہ پر ایم وی کینو نامی بحری جہاز آسٹریلیا سے چالیس ہزار میٹرک ٹن گندم لے کر گوادر بندرگاہ لنگر انداز ہو گیا ہے یہ گندم افغان ٹرانزٹ کے ہیں، گوادر پورٹ سے گندم کو بذریعہ روڈ افغانستان پہنچایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 30 MAY 2023 Page No: 7

درآمدی یوریا پر سبسڈی، صوبوں سے رقم کی وصولی کیلئے اقدامات تیز کرنیکا فیصلہ

وزارت صنعت و پیداوار کو ٹاسک مل گیا، وزارت خزانہ، نیشنل فوڈ سکیورٹی کی مشاورت سے معاملہ آگے بڑھایا جائیگا

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وفاقی حکومت نے درآمدی یوریا پر سبسڈی کی مد میں صوبوں سے رقم کی وصولی کیلئے اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے وزارت صنعت و پیداوار کو ٹاسک سونپ دیا ہے۔ وفاقی وزارت خزانہ، نیشنل فوڈ سکیورٹی کی مشاورت سے معاملہ آگے بڑھایا جائے گا۔ رقم کی وصولی کیلئے صوبوں سے دوبارہ رابطہ کیا جائے گا۔ تمام صوبے درآمدی یوریا پر سبسڈی رقم کی مد میں وفاق کے نادہندہ ہیں۔ بلوچستان حکومت وفاق کو یوریا سبسڈی کی رقم دینے سے انکار کرچکا ہے۔ سندھ حکومت نے سبسڈی کی رقم فراہم کرنے کیلئے کوئی جواب نہیں دیا۔ پنجاب، خیبرپختونخوا رقم کی فراہمی پر رضامند ہیں لیکن رقم فراہم نہیں کی۔ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان نے بینکوں سے سود پر قرض لیکر یوریا درآمد کی۔ ٹی سی پی نے چین سے ایک لاکھ میٹرک ٹن یوریا درآمد کرکے صوبوں کو دی۔ 30 جون 2023 تک یوریا پر سبسڈی کی رقم بمعہ سود 5 ارب 57 کروڑ روپے بنتی ہے۔ وفاق، صوبوں نے درآمدی یوریا پر سبسڈی کی رقم کا 50،50 فیصد بوجھ برداشت کرنا تھا۔

اکیڈمک کونسل کے فیصلے نسلوں کے مستقبل پر اثرانداز ہوتے ہیں

وائس چانسلر جامعہ گوادر

یونیورسٹیوں کو اخلاقی تبدیلی اور سماجی ترقی کا مرکز و منبع سمجھا جاتا ہے، یونیورسٹیوں کا وجود ہی معاشروں کی کامیابی کی ضمانت ہے، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر

گوادر (پ ر) وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کہا ہے کہ یونیورسٹیوں میں اکیڈمک کونسل اور اس کے فیصلے نسلوں کے مستقبل پر اثرانداز ہوتے ہیں اس لیے یونیورسٹیوں کو اخلاقی تبدیلی اور سماجی ترقی کا مرکز و منبع سمجھا جاتا ہے۔ یونیورسٹیوں کا وجود ہی معاشروں کی کامیابی کو یقینی بناتا ہے یہ بات انھوں نے گذشتہ روز یونیورسٹی آف گوادر کے چوتھے اکیڈمک کونسل کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی، انھوں نے کہا کہ یونیورسٹیاں نہ صرف ملکوں کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں بلکہ سماجی اصلاحات، روشن خیالی اور عوام میں فکری شعور اور بیداری بھی لاتی ہیں۔ اکیڈمک کونسل کے اراکین نے ادارے کی بہتری کے لیے وائس چانسلر کی جانب سے کی جانے والی فعال اور متحرک انتظامی، تعلیمی اور مالی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری ہائر ایجوکیشن نے جامعہ گوادر کی کم وقت میں ترقی کو سراہا اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد سید نے جامعہ کی اکیڈمک کارکردگی کو تفصیل سے بیان کیا، کونسل کے تمام ممبران نے وائس چانسلر کو یقین دلایا کہ وہ طلباء کو معیاری تعلیم اور بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے اپنی مہارت اور خدمات پیش کریں گے، وائس چانسلر نے اجلاس میں تمام ممبران اور بطور خاص سیکرٹری ہائر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد کی شرکت اور ان کی گرانقدر خدمات پر شکریہ ادا کیا اور انہیں یادگاری شیلڈز پیش کی۔ اس موقع پر مختلف اہم فیصلے کیے گئے، جن میں مختلف مضامین میں متعارف نئے کورسز اور اکیڈمک اور ریسرچ پالیسز کی منظوری، اکیڈمک کونسل کے تیسرے اجلاس کی روئیداد کی منظوری اور یونیورسٹی آف گوادر سے تحقیقی جریدہ شائع کرنے کی بھی منظوری دی گئی قبل ازیں یونیورسٹی کے رجسٹرار اور کونسل سیکرٹری دولت خان نے ایجنڈا ایوان میں بحث و مباحثہ کے لیے پیش کیا۔ ایوان کے ارکان نے وائس چانسلر کو یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کی کوششوں میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اجلاس میں اکیڈمک کونسل کے ممبران پرو وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد، سیکرٹری ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان حافظ عبدالماجد، رجسٹرار جامعہ گوادر پروفیسر دولت خان، کنٹرولر امتحانات و ڈائریکٹر کیو اے سی ڈاکٹر قمبر فاروق، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، ڈائریکٹر ورک محمد ارشاد، چیئرمین کامرس ڈیپارٹمنٹ زین العابدین، چیئرمین ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ مختار بشیر، چیئرمین مینجمنٹ سائنسز ڈیپارٹمنٹ فدا حسین، چیئرمین کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ حفیظ اللہ، چیئرمین کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ شہباز نور، چیئرمین انگلش ڈیپارٹمنٹ سعدیہ نصیر، لیکچرار بیم گل اور لائبریرین غلام سرور نے شرکت کی۔

قیام امن سمیت تعلیم کے فروغ کیلئے کردار ادا کر رہے ہیں

کمانڈنٹ ایف سی لورالائی

بلوچستان تعلیم کی کمی کی وجہ سے مسائل کا شکار ہے، تعلیم پر توجہ دیکر ہی ہم دنیا کا مقابلہ کرسکتے ہیں، تیمور جاوید

لورالائی (خ ن) لورالائی کمانڈنٹ ایف سی کرنل تیمور جاوید نے بلوچستان ریزیڈنشل کالج لورالائی کا دورہ کیا پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی وائس پرنسپل منصور احمد، پروفیسر فاروق احمد بازئی و دیگر نے ان کا استقبال کیا۔ بلوچستان ریزیڈنشل کالج لورالائی مختلف ایئرز ڈگریاں حاصل کرنے والے طلباء کے [illegible] نے ڈگری مکمل کرنے [illegible] خاص کمانڈنٹ لورالائی سکاؤٹس کرنل تیمور جاوید تھے تقریب میں ڈگری مکمل کرنے طلباء میں ڈگریاں تقسیم کی گئیں تقریب میں ایجوکیشن افسر ایف سی حمید اللہ بلوچ اکاؤنٹ افسر ایف سی اور علاقے کے اہم قبائلی عمائدین کی بڑی تعداد طلباء کے والدین اور دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع کمانڈنٹ ایف سی کرنل تیمور جاوید نے خطاب کرتے ہوئے [illegible] کے عوام اور معتبرین بھی اس سلسلے میں کردار ادا کریں۔ بہت خوشی کی بات ہے کہ آج بی آر سی لورالائی سے کثیر تعداد میں طلباء نے کامیابی حاصل کی ایف سی بلوچستان طلباء کے لیے سکالرشپ کے ذریعے تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ بلوچستان تعلیم کی کمی کی وجہ سے بہت سے مسائل کا شکار ہے [illegible]

سول معاملات کیلئے عدالتیں موجود

ملٹری کورٹس میں مقدمات چلانا درست نہیں، محمود اچکزئی

آئین کے تحفظ اور ملکی سیاست پر وکلاء کی کڑی نظر ہونی چاہیے، پشتونخوامیپ کے چیئرمین کی وکلاء سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ تمام وکلاء ہمارے دانشور ہیں آپ سب کو اپنی پیشے کے ساتھ ساتھ اپنے قوم اور وطن اور اپنے حقوق کی وکالت کرنی ہوگی، آئین کے تحفظ اور ملکی سیاست پر وکلاء کی کڑی نظر ہونی چاہیے پارٹی کو قانونی اور آئینی پہلو پر ہر وقت آپ کی رہنمائی درکار ہوگی، پارٹی نے وکلاء کی جدوجہد اور آئین کی بالادستی اور جمہوری کردار کو ہر وقت سراہا ہے، زندگی کے ہر شعبے میں ماہر لوگ موجود ہوتے ہیں اور ہر کام اہل لوگوں کے ذمہ کرنا پارٹی کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار محمود خان اچکزئی نے پشتونخوا لائرز فورم کے وکلاء سے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ پشتونخوامیپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سے گزشتہ روز ان کی رہائش گاہ کوئٹہ میں وکلاء کی بڑی تعداد نے وفد کی شکل میں ان سے ملاقات کی اور مختلف آئینی، قومی، سیاسی، معاشی، معاشرتی، ملکی، خطے اور بین الاقوامی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ محمود خان اچکزئی نے موجودہ سیاسی صورتحال اور دیگر تمام سیاسی تناظر پر بہت تفصیل سے وکلاء کو آگاہ کیا اور کہا کہ پیشے کے لحاظ سے آپ سب وکیل ہیں لیکن آپ سب وکیل دانشور ہیں، آپ کو اپنی شعبے کے ساتھ ساتھ قوم اور وطن کے بھی وکیل ہونا چاہیے، سیاست پر وکلاء کی کڑی نظر ہونی چاہیے اور خاص کر قانونی اور آئینی پہلو پر ہر وقت وکلاء کی رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں ماہر لوگ موجود ہوتے ہیں، قومی پارٹی اور اس کی قومی سیاست کی صحیح سرپرستی سے اپنے معاشرے کو بہترین نظام اور بہترین ادارے دے سکتے ہیں جس سے ریاست کی تشکیل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پشتون دوچ قوم دوست لیڈرشپ مل کر ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں تو ہم اس صوبے کے تمام وسائل کو اپنے مشترکہ صوبے کے عوام کی اختیار میں لاکر صوبے کے عوام کی زندگی کا بہترین انتظام کرسکتے ہیں، کیونکہ وطن وسیع ہے، وسائل زیادہ ہیں اور آبادی کم ہے، اس طرح دونوں قوموں کے دیرینہ اہداف ومقاصد بھی حاصل کرنے کا بہترین راستہ یہی ہے کہ سیاسی ڈائیلاگ کے ذریعے ایک دوسرے کی برابری کو تسلیم کرنے سے اپنی تاریخ کی بے مثال دوڑ میں شامل ہونا ممکن ہے۔ اسی تناظر میں احمد شاہ ابدالی اور نصیر خان نوری کا حوالہ دیتے ہوئے تاریخی پس منظر بیان کی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ کسی بھی فیڈریشن میں قوموں کی برابری، قوموں کے شناخت، حق خود ارادیت، حق ملکیت، حق حاکمیت، سائل وسائل پر سیاسی واک واختیار کے حصول کی جدوجہد، زبان، ثقافت، تہذیب وتمدن کو اجاگر کرنا سیاسی جمہوری کارکنوں کی ذمہ داری ہے۔ تمام اقوام سے رواداری اور انصاف کی بنیاد پر ایک دوسرے کی احترام کی فضاء میں زندگی گزارنے سے ممکن ہے۔ محمود خان اچکزئی نے پشتون افغان وطن، خطے، ملکی منظرنامے اور سیاست کے بین الاقوامی تناظر کے موجودہ صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ایک سوال کے جواب میں محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ملٹری کورٹ کا سول سیاسی معاملات سے کوئی تعلق نہیں، سول معاملات اور کیسز کیلئے سول عدالتیں موجود ہیں، سیاسی کارکنوں پر ملٹری کورٹ میں مقدمات چلانا درست نہیں، ملٹری کورٹ میں صرف فوجی معاملات چلتے ہیں اور اگر ملٹری کورٹ میں سیاسی، سویلین مقدمات چلانے کی روش اپنائی گئی تو تمام سیاسی اتحادیوں کے مشاورت سے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرینگے۔ محمود خان اچکزئی نے پشتونخوا لائرز فورم کے کابینہ اور تمام وکلاء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں بہترین کارکردگی دکھانے کی ہدایت کی۔ اور پارٹی کے بانی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی پر لکھی گئی مختلف کتابیں، پشتونوں کا مقدمہ، خان شہید کا عدالتی بیان ودیگر تقسیم کیئے۔ اس موقع پر پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سابق رکن صوبائی اسمبلی ولیم جان برکت ودیگر بھی موجود تھے۔ آخر میں ملاقات کیلئے آئے تمام وکلاء کا شکریہ ادا کیا اور پشتونخوا لائرز فورم کے نومنتخب صدر جہانگیر خان مندوخیل ایڈوکیٹ نے تمام وکلاء کے نمائندگی کرتے ہوئے محترم مشر محمود خان اچکزئی کو اپنا قیمتی وقت دینے، ملکی اور خطے کی صورتحال پر تفصیلی بحث کرنے پر پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کا شکریہ ادا کیا۔

کارکن لاوارث نہیں، تنہا نہیں چھوڑینگے، جمعیت نظریاتی

سائنس کالج دھماکے کے شہداء وزخمیوں کو معاوضے کی ادائیگی میں رکاوٹ پر دھرنا دیا جائیگا، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نذر، حاجی محمد نور اخوندزادہ، مولانا محمد ابراہیم، حاجی نادر خان اچکزئی، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، حاجی منہاج الدین اور مولوی صالح محمد نے کہا ہے کہ سائنس کالج کے شہداء اور زخمیوں کو معاوضے کی ادائیگی میں حکومتی رکاوٹوں کے خلاف دھرنے کے لئے تمام یونٹس آج سے تیاری کریں۔ حکومتی تسلیوں کی وجہ سے ہم نے بہت صبر کیا اب مزید صبر ختم ہوچکا اور ختم والے دھرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کارکن لاوارث نہیں سائنس کالج بم دھماکہ کے شہداء اور زخمیوں کے معاوضے کیلئے جو وعدہ کیا گیا اس پر عملدرآمد پر رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں۔

چینی اور آٹے کی من مانے ریٹس پر فروخت قابل مذمت ہے، جمال شاہ کاکڑ

ڈیزل کے ریٹس کم ہوگئے، ضروری ہے کہ اشیائے خوردونوش کی قیمت بھی کم کی جائے

کوئٹہ (آئی این پی) سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی وپاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ نے کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں چینی اور آٹے کی من مانے ریٹس کی وصولی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ لیکن چینی اور آٹا کی ہر ضلع میں من پسند ریٹس کا مقرر ہونا حکومتی وانتظامی رٹ پر سوالیہ نشان ہے، کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں چینی 130 سے 200 روپے تک فی کلو، آٹا 20 کلوگرام 2600 سے لیکر 4000 تک فروخت ہونے کی میڈیا رپورٹس حکومت بلوچستان کی کارکردگی پر سوالات کھڑے کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف اضلاع کے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ جب بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کے اثرات مہنگائی کی شکل میں اشیائے خورونوش پر پڑتے ہیں لیکن جب ڈیزل کی قیمت کم ہوجاتی ہے تو پھر لوگ مصنوعی مہنگائی کو دوام بخشتے ہیں، کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان مختلف اضلاع میں چینی اور آٹے کی من مانے ریٹس کی وصولی سے متعلق میڈیا رپورٹس تشویشناک ہے، انہوں نے کہا کہ ڈیزل کے ریٹس کم ہوگئے تو پھر ضروری ہے کہ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی کمی واقع ہو اور اشیائے خوردونوش کم قیمت پر مختلف اضلاع منتقل کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود وہاں پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں نہ ہی پرائس کنٹرول کمیٹیاں فعال ہیں جو حکومت بلوچستان کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان ضرور رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے لیکن اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بھی رقبے کے مطابق بڑھائی جارہی ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر پرائس کنٹرول کمیٹیاں فعال کرکے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز قیمتوں پر چیک اینڈ بیلنس رکھیں۔

وفاق بلوچستان کے ساحل ووسائل پر تحفظات دور کرے، جمعیت ن

اٹھارہویں ترمیم پر عملدرآمد کی ضرورت ہے، حکومت سرحدی تجارت میں حائل رکاوٹیں دور کرے، مولانا لونی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالاحد کبدانی، نائب امیر مولانا محمد حیات، مفتی فدا الرحمن، مفتی رحمت اللہ عثمانی، مولانا خدائے نذر، حاجی عبداللہ حقانی، مولوی رحمت اللہ حقانی، مولانا حافظ عبدالواحد باقی ودیگر نے کہا ہے کہ وفاق صوبے کے ساحل ووسائل پر تحفظات اور خدشات کو دور کرے، اٹھارہویں ترمیم پر عملدرآمد کی ضرورت ہے، بے بس صوبائی حکومت کی وجہ سے بلوچستان اپنے وسائل پر اختیارات سے محروم ہے، صوبے کی ساحل ووسائل اور معدنیات پر وفاق اپنا حق دے تو پسماندہ صوبہ ترقی وخوشحالی سے ہمکنار ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد صحت اور تعلیم ودیگر اختیارات صوبوں کو منتقل ہوئے لیکن وفاق نے آج بھی بلوچستان کو اختیارات استعمال کرنے نہیں دیا، انہوں نے کہا کہ بارڈر ایریاز میں روزگار کی فراہمی اور تجارت کے فروغ کے لئے سرحدی تجارت میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 30 MAY 2023

Page No: 10

Bullet No. 3

کوئٹہ میں فحاشی، عریانی اور منشیات کے اڈوں کے خلاف کارروائی کی جائے، جمعیت

مولانا عبدالرحمان کی زیر صدارت ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس، کوئٹہ کو درپیش عوامی، سماجی مسائل کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق منعقد ہوا۔ جس میں کوئٹہ کو درپیش عوامی وسماجی مسائل کا بغور جائزہ لیا گیا، ارکان کی آراء و تجاویز کی روشنی میں بہتری اور فلاح کے لیے مزید فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر میں خواجہ سراؤں اور دیگر افراد کی جانب سے غیر اخلاقی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شرکا اجلاس نے کہا کہ فحاشی، منشیات، اور شراب کے اڈوں کو فوری بند دیکھنا چاہتے ہیں، بتایا جائے کہ کوئٹہ شہر میں برائیوں کی قیمت وصول کرنے والے سماج دشمن ٹھیکیدار کون اور ان کو کس کی آشیر باد حاصل ہے اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ صوبائی دارالحکومت میں فحاشی، عریانی، منشیات فروشی اور جسم فروشی کے اڈوں کا قلع قمع کرنے کے لیے ہر سطح پر موثر آواز بلند کی جائے گی۔ اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا مفتی محمد روزی خان سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا قاری عبداللہ مولانا محمد ہاشم ضلعی مولانا محمد ایوب عبدالاحد محمد حسنی مولانا محمد اشرف جان حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی محمد شاہ لالا مولانا محمد طاہر توحیدی مولانا مفتی نیک محمد فاروقی ضلعی ناظم مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ حاجی قاسم خان خلجی حاجی صالح محمد مولانا حافظ عارف شمشیر سالار مولانا حافظ سعد اللہ آغا مولانا مفتی ابوبکر مولانا حافظ دوست محمد مدنی اور دیگر شریک ہوئے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کو چند مافیاز اپنی حرام کی کمائی کی خاطر بے حیائی اور سماجی برائیوں کا مرکز بنانا چاہتے ہیں، لیکن تمام برائیوں کو فروغ دینے والے سرپرستوں کو واشگاف الفاظ میں متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ فوری طور پر توبہ تائب ہو کر کوئٹہ شہر کو تباہ و برباد کرنے سے گریز کر کے ہماری نسل نو کی زندگیوں سے کھیلنا بند کریں بصورت دیگر جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ عوامی طاقت سے راست اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوگی۔ جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان برائیوں پر پولیس حکام کی خاموشی معنی خیز ہے۔ اجلاس میں مردم و خانہ شماری، گیس بجلی پانی اور دیگر امور کے متعلق بھی سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

معصوم و بیگناہ شہریوں کو قتل کرنیوالے اہلکاروں کو گرفتار کیا جائے، پشتونخوامیپ

متاثرین کو انصاف فراہم کرنا صوبائی حکومت، گورنر، آئی جی ایف سی کی ذمہ داری ہے، ڈاکٹر حامد اچکزئی

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی نے کہا ہے کہ معصوم، نہتے شہریوں کو بے گناہ قتل کرنیوالے اہلکاروں کو گرفتار کیا جائے، توبہ اچکزئی کلی تجوی میں بے گناہ لوگوں پر فائرنگ کر کے انہیں شہید اور زخمی کیا گیا جبکہ ملوث اہلکار آج بھی آزاد گھوم رہے ہیں جبکہ متاثرین پر دباؤ ڈالا جارہا ہے کہ وہ مذاکرات کریں اور اس واقعہ کو اجاگر کرنے سے گریز کریں جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ متاثرین کو انصاف فراہم کرنا صوبائی حکومت، گورنر، آئی جی ایف سی کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال کی ذمہ دار وہ قوتیں ہیں جنہوں نے آئین کی بالادستی، جمہوری حکمرانی، قوموں کی برابری پر مبنی فیڈریشن کے قیام سے انکار کیا اور منتخب پارلیمنٹ کی بے توقیری میں ہمیشہ پیش پیش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون سمیت دیگر محکوم اقوام و مظلوم عوام کو حقوق دلانے کیلئے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے فرنگی استعماری اور ملک کے قیام کے بعد ملکی جیلوں میں 34 سال سزائیں کاٹیں مگر اپنے اصولی موقف پر قائم رہے اور آخر کار اسی راہ میں شہید کیے گئے۔ آئین کی بالادستی، جمہوریت، پارلیمنٹ کی خودمختاری، قوموں کی برابری، پشتون قومی وحدت، قومی تشخص، پشتونوں کے سیاسی واک واختیار کے حصول، ملکی اداروں کو آئین کے دیے گئے دائرہ اختیار کا پابند بنانے، ملکی اداروں کا پارلیمنٹ کو جوابدہ ہونے، سیاست میں اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت کے خاتمے کیلئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی جدوجہد کرتی آرہی ہے اور اس جدوجہد میں پارٹی نے 17 اکتوبر 1983، 11 اکتوبر 1991، اپریل 2000 پشتون آباد سمیت پارٹی رہنماؤں، کارکنوں نے اپنے سروں کا نذرانہ پیش کیا۔ آج ملک کی سیاسی جمہوری جماعتوں، جمہوری قوتوں کا جو بیانیہ ہے یہ خان شہید ہی کا عطا کردہ ہے۔ ان کے بیانیہ پر عملدرآمد کیا جاتا تو آج ملک اس طرح بحرانوں سے دوچار نہ ہوتا۔ اب بھی وقت ہے کہ ملک کو بحرانوں سے نجات دلانے اور عوام کو بدترین مہنگائی، بیروزگاری، بھوک وافلاس، پسماندگی سے نجات اور انہیں ترقی وخوشحالی دینے کیلئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کی پیش کردہ تجویز کو زیر غور لاکر بلاتاخیر ملک کے سٹیک ہولڈرز کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنے بیانیہ پر کھڑی ہے اور خان شہید و دیگر شہداء کے ملی ارمانوں کی تکمیل کیلئے قومی سیاسی جمہوری جدوجہد کو مزید تیز کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پشتون بلوچ صوبے اور پھر بالخصوص پشتون اضلاع سے جڑے سرحدی علاقوں میں باڈر ٹریڈ، آمدورفت و تجارت، اشیاء خوردونوش، گندم، آٹا، چینی، مال مویشیوں (بیل، بھیڑ) وغیرہ پر پابندیاں قابل افسوس اور قابل مذمت ہیں، عوام کو اس طرح بھوک وافلاس کا شکار بنانا، ان پر روزگار، تجارت کے دروازے بند کرنا ان کے معاشی قتل عام اور نسل کشی کے مترادف ہے جس کی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اجازت نہیں دے سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور صوبے میں نادرا کے قوانین الگ جبکہ پشتونوں کیلئے الگ سے قوانین رکھے ہیں، چمن میں نادرا وین پر بھی پابندی لگائی گئی ہے جو کہ قابل افسوس ہے اس پابندی کو فوری طور پر ختم کر کے نادرا کے وین اور عملے کو پابند کیا جائے کہ وہ شہریوں کو ان کے شناختی کارڈ بنانے کیلئے سہولیات فراہم کرے۔ جبکہ پاسپورٹ کے دفتر میں سٹاف کی کمی کو پورا کرتے انہیں وقت کا پابند بنانے کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاق اور تعاون کے ساتھ عوام کو پاسپورٹ بنانے میں درپیش مشکلات کا خاتمہ کرتے ہوئے سہولیات فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی منشیات اور اسلحہ کے کاروبار کی سخت مخالف ہے، لیکن ایک سازش کے تحت چمن، قلعہ عبداللہ، گلستان میں منشیات کے کارخانوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ کیا جارہا ہے، ان اضلاع اور علاقوں کے عوام، نوجوانوں کو بدترین منفی سرگرمیوں کی طرف دھکیل کر ان کی زندگیاں تباہ کرنے کی راہ ہموار کی جارہی ہے جس پر نہ صرف صوبائی حکومت بلکہ اینٹی نارکوٹکس نے بھی مجرمانہ خاموشی اختیار کی ہے جو کہ قابل افسوس اور قابل گرفت عمل ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی وفاقی حکومت، وفاقی وزارت داخلہ، وزارت انسداد منشیات، صوبائی گورنر، صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ فوری طور پر ان کارخانوں اور اس عوام دشمن، سماج دشمن منشیات کے کارخانوں کے قیام اور منشیات فروشی میں ملوث عناصر اور ان کی سرپرستی و پشت پناہی کرنیوالے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے عوام ہزاروں کی تعداد میں ٹرین کا سفر کرتے ہیں مسافر ٹرین کی بوگیوں میں اضافے، معیاری بوگیوں کو شامل کرنے، سٹیشن اور ٹرین میں مسافرانہ سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ روزانہ کی بنیاد پر چمن ریلوے مسافر ٹرین کو چلائے۔

بی این پی نے کبھی مشکل حالات میں کوئٹہ کے شہریوں کو تنہا نہیں چھوڑا

نصیر لانگو نے قوم اور وطن کی خاطر جان کا نذرانہ دے کر تاریخ رقم کی، جلسے سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام پارٹی کے شہید رہنما نصیر جان لانگو کی 13 ویں برسی کی مناسبت سے شاہی گھر اختر محمد روڈ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے سے پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے اراکین میر خورشید احمد جمالدینی، چیئرمین جاوید بلوچ، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، نسیم جاوید ہزارہ، پرنس رزاق بلوچ و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے بلوچ قومی تحریک اور بلوچستان کی قومی جمہوری حقوق جدوجہد کی خاطر پارٹی کے کم سن شہید رہنما نصیر جان لانگو کی قربانی کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے چھوٹی عمر میں قوم اور وطن کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ دے کر تاریخ رقم کی۔ بلوچستان کی قومی تحریک شہداء کی قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ جب بھی بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام کو تکالیف، ناانصافیوں کا سامنا ہوا تو ایسے حالات میں یہاں کے فرزندوں نے قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا۔ شہید نصیر لانگو کو ایک ایسے دور میں شہید کیا گیا جب یہاں کے سفید ریش، نوجوانوں اور بے گناہ لوگوں کی پکڑ دھکڑ کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری تھا۔ اس مظالم کے خلاف بی این پی نے کوئٹہ شہر میں چھاپوں، انسانی حقوق کی پامالیوں اور بے گناہ بلوچوں کو گرفتار کر کے پابند سلاسل کرنے اور ذہنی اذیت سے دوچار کرنے کے خلاف ایک پرامن جمہوری احتجاج کرنے کی کال دی۔ جس کے نتیجے میں نصیر لانگو اور پارٹی کے دیگر کارکنوں نے شہباز ٹاؤن کے مقام پر دھرنا دیا اور وہاں پولیس نے فائرنگ کر کے انہیں شہید کر دیا۔ مقررین نے کہا کہ کوئٹہ کی تاریخ اور عوام گواہ ہیں کہ بی این پی نے ہر مشکل حالات، آمریت کے ادوار سے لیکر آج تک کوئٹہ کے شہریوں کو تنہا نہیں چھوڑا اور ہر فورم پر سیاسی اور جمہوری انداز میں موثر آواز بلند کی جس کے نتیجے میں پارٹی کے سیکرٹری جنرل سعید گزین، حبیب جالب بلوچ، شہید نور احمد استمان، میر نور الدین خان مینگل سمیت 95 کے قریب چیدہ چیدہ رہنماؤں اور کارکنوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا۔ لیکن پارٹی گزشتہ 3 عشروں سے لیکر آج تک قوم وطن دوستی کی سیاست، نیشنل ازم کے فکر وخیال کو فروغ دینے، ساحل وسائل کے دفاع، قومی حق حکمرانی، بلوچ قومی ریاست کی تشکیل کے لئے جدوجہد میں مصروف عمل ہے۔ لاپتہ افراد کی بازیابی، گوادر میں قانون سازی اور بلوچستان کے دیگر گھمبیر سیاسی نظر انداز کیے گئے قومی ایشوز، اصولی اور نظریاتی فکری سیاست اور قربانیاں یہاں کے باشعور عوام کے لئے ایک کھلی کتاب کی مانند ہے جن سے کوئی بھی ذی شعور انسان انکار نہیں کر سکتا۔ ہمارے قومی رہنماؤں، شہداء اور سیاسی کارکنوں کی جہد مسلسل کے نتیجے میں اس وقت دنیا کی نظریں بلوچستان میں ہونے والے انسانیت سوز واقعات پر ہیں۔ مقررین نے کہا کہ بی این پی ایک سیکولر، ترقی پسند، روشن خیال، قوم وطن دوست سیاسی جماعت ہے جو رنگ ونسل اور مذہب سے بالاتر ہو کر انسانیت اور بلوچستان کے جغرافیہ کے تحفظ اور حفاظت کو اہمیت دیتی ہے۔ مقررین نے پارٹی کے لئے کفایت کرار کی جدوجہد اور قربانیوں کو بھی شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کفایت کرار پارٹی کا ایک قیمتی اثاثہ سیاسی رہنما تھے۔ پارٹی انکی گراں قدر خدمات جدوجہد اور قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور انکے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کوشاں رہیگی۔ مقررین نے کہا کہ وہ سیاسی کارکنوں کے لئے ایک رول ماڈل سیاسی رہنما کی حیثیت رکھتے تھے اور انکی کمی کو کبھی پورا نہیں کیا جاسکے گا۔ مقررین نے کہا کہ آج بھی بلوچستان میں ظلم کا دور دورہ ہے گزشتہ دنوں نوشکی سے پارٹی کے سابق ضلعی جنرل سیکرٹری شاہ اللہ جمالدینی کے کزن محمد عاطف جمالدینی کو جبری طور پر لاپتہ کیا گیا۔ عاطف جمالدینی سمیت تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کر کے منظر عام پر لایا جائے۔ اس موقع پر شہید نصیر جان لانگو کے والد میر سیف اللہ خان لانگو، نسیم لانگو، حمید بادینی، خورشید محمد شہی، ماما عبدالودود مینگل، ابراہیم مینگل، علاؤالدین سالانی، سلیم شاہوانی، سرجی مری، پیر کمار، حاجی عبدالمالک لانگو، نکری محمد یوسف رند، نکری سفر خان رند، خیر بخش بلوچ، ابوبکر لانگو، بشیر جان زہری، احمد نواز ساتکزئی، سنیل کمار چند سمیت پارٹی کے عہدیدان اور کارکنان کثیر تعداد میں موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

30 MAY 2023

Bullet No. 4 DATE: Page No: 12

لورالائی زمین کے تنازعہ پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

دکی (آئی این پی) کلی البار میں زمین کے تنازعے پر فائرنگ سے فائرنگ سے کلیم اللہ ولد عطا اللہ قوم لونی شیرزئی کلی گرز جاں بحق ہوگیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق لاش سول ہسپتال لورالائی منتقل کردی گئی۔ جہاں سے ضروری کاروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کرکے دکی پہنچادی گئی۔

کیچ لیویز نے چرس برآمد کرلی

کوئٹہ (آن لائن) کیچ لیویز کے عملے نے منشیات سمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے لاکھ روپے مالیت کی چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کیچ لیویز کے عملے نے تربت

بقیہ نمبر61 صفحہ 7پر

کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے ایک مشکوک گاڑی سے 175 پیکٹ چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لی منشیات اندرون صوبہ سمگل کی جانی تھی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

کوئٹہ سریاب سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سریاب سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سریاب کے علاقے عوامی پیٹرول پمپ کے علاقے سے ایک نامعلوم الاسم شخص کی نعش برآمد ہوئی

بقیہ نمبر59 صفحہ 7پر

جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانہ میں رکھ دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

DATE: 30 MAY 2023

Page No: 13

جناح زرغون لنک روڈ کا تعمیراتی منصوبہ 2 سال سے تشنہ تکمیل

گرد وغبار سے قریبی آبادی، دکانداروں کو مشکلات

ریلوے کی اراضی سے لنک سڑکیں بنا کر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا' تعمیراتی منصوبہ جلد مکمل کیا جائے' عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) جناح روڈ کو زرغون اور انسکمپ روڈ سے لنک کرنے کا منصوبہ سست روی کا شکار۔ دو سال گزرنے کے باوجود تعمیراتی کام جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ کے باعث مختلف سڑکوں پر یوٹرنز ختم کر دیئے گئے تھے جس کے باعث مختلف علاقوں کو جانے والے لوگوں کو طویل مسافت طے کرنا پڑتی تھی خاص طور پر امداد چوک پر یوٹرن کے خاتمے کے بعد جان محمد روڈ فقیر محمد روڈ اسٹیورٹ روڈ کواری روڈ اور ملحقہ علاقوں کے ہزاروں باشندوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا بعد ازاں عدالتی احکامات پر پاکستان ریلوے کی اراضی سے لنک سڑک بنائی گئی جسے شہید محمد طارق زہری کے نام سے منسوب کیا گیا اس کے بعد جناح روڈ کو زرغون اور انسکمپ روڈ سے منسلک کرنے کیلئے دیگر لنک سڑکیں بنانے کے احکامات جاری کئے گئے یہ منصوبہ دو سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود مکمل نہیں ہو سکا۔ چند ماہ قبل وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سمیت چیف سیکرٹری اور کمشنر کوئٹہ منصوبے کا جائزہ لے چکے ہیں اس کے باوجود کام انتہائی سست روی کا شکار ہے عوامی حلقوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن و پراجیکٹ ڈائریکٹر سے اپیل کی کہ وہ تعمیراتی منصوبے کی جلد اور معیار کے مطابق تکمیل کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب قائداعظم ریذیڈنسی کا ماڈل ٹوٹ پھوٹ کا شکار

متعلقہ حکام کی عدم توجہی پر شہریوں کا اظہار برہمی صوبائی حکومت سے ماڈلز کی دوبارہ تعمیر و مرمت کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) کوئٹہ بیوٹیفکیشن پراجیکٹ کے تحت ایئرپورٹ روڈ پر نصب مجسمے ٹوٹ پھوٹ کا شکار' قائداعظم ریذیڈنسی کے ماڈل کی شکستہ حالی پر بھی توجہ نہیں دی جا سکی۔ تفصیلات کے مطابق چند برس قبل کوئٹہ بیوٹیفکیشن پراجیکٹ کے تحت کوئٹہ کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے مختلف شاہراہوں پر لائٹنگ سمیت ایئرپورٹ روڈ پر ماڈلز نصب کئے گئے تھے لیکن بعد ازاں متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے باعث ماڈلز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں حتیٰ کہ قائداعظم ریذیڈنسی کا ماڈل انتہائی شکستہ حال ہو چکا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایئرپورٹ روڈ پر وی آئی پی سمیت ملکی و بین الاقوامی شخصیات کی موومنٹ کے تناظر میں یہ ماڈلز نصب کئے گئے لیکن اب نہ صرف ماڈلز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں بلکہ قائداعظم ریذیڈنسی کے ماڈل کی چھت غائب ہو چکی ہے اور یہ جگہ جگہ سے ٹوٹ چکا ہے جس سے منفی تاثر جنم لے رہا ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ماڈلز کی دوبارہ تعمیر و مرمت کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

میڈیکل کالجز میں کلاسز نہ ہونے سے طلباء کا قیمتی وقت ضائع، والدین کا اظہار تشویش

تین ہفتے سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود احتجاج ختم نہیں ہو سکا' متعلقہ حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور حکومت کے تنازع میں طلباء رل گئے میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے احتجاج کو 3 ہفتوں سے زائد ہو گئے میڈیکل کے طلباء اور ان کے والدین نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور اساتذہ کی لڑائی کی وجہ سے بچوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے، طلباء نے کہا کہ وہ کلاسز بند ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں، حکومت ٹیچرز سے مذاکرات کر کے مسائل کا حل تلاش کرے کیونکہ کلاسز نہ ہونے کی وجہ سے ان کا قیمتی وقت برباد ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ دور دراز علاقوں سے پڑھانے کے لیے آتے ہیں لیکن یہاں صورتحال کچھ اور بن جاتی ہے، میڈیکل کا شعبہ توجہ چاہتا ہے، لیکن بدقسمتی سے اس شعبہ کو نظر انداز کیا جا رہا ہے جبکہ طلباء کے والدین نے کہا کہ وہ بچوں کو پڑھنے کے لیے بھیجتے ہیں لیکن یہاں ان کی پڑھائی ہڑتالوں کی نذر ہو جاتی ہے انہوں نے کہا کہ بعض والدین قرض لے کر بچوں کو اس امید کے ساتھ بھیجتے ہیں کہ وہ پڑھ لکھ کر اچھے ڈاکٹر بنیں گے لیکن ہمیں کیا پتہ کہ وہ حکومت اور اساتذہ کی جنگ میں پسیں گے، دوسری جانب میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن نے طلباء اور ان کے والدین کے خدشات کو جائز قرار دیتے ہوئے حکومت کی بے حسی پر افسوس کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں احتجاج کا کوئی شوق نہیں، حکومت کے رویہ نے ہمیں مجبور کر دیا ہم نے بارہا مطالبات کے سلسلے میں حکومت سے رابطہ کیا لیکن وہ ٹال مٹول سے کام لیتی رہی ہم نے احتجاجی کیمپ قائم کیا لیکن کسی نے کوئی رابطہ نہیں جس پر ہم نے کلاسز کا بائیکاٹ کیا انہوں نے کہا کہ وزیر صحت کو اپنے دھندوں سے فرصت نہیں ان کو صحت کا شعبہ تباہی کے لیے دیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر ایئرپورٹ پر بھرتی کا عمل منسوخ کیا جائے

مقامی نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع فراہم کئے جائیں

ضلع میں تعلیم یافتہ نوجوان ہیں ترجیح دی جائے، عوامی حلقے

گوادر (این این آئی) گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ملازمتوں میں ضلع گوادر کے نوجوان نظر انداز، دیگر صوبوں سے لوگوں کو بھرتی کرنے کا عمل جاری، گوادر ضلع بھر کے نوجوانوں میں مایوسی، مقامی قابل اور تعلیم یافتہ لوگوں کو بھرتی نہ کرنا ظلم کے مترادف ہے فوری طور پر گوادر ایئرپورٹ کے اعلیٰ عہدوں سے لیکر نچلی درجے تک کے بھرتی کا عمل منسوخ کیا جائے، مقامی لوگوں کو ترجیح دی جائے، عوامی حلقوں میں شدید بے چینی اور تشویش کا اظہار۔ تفصیلات بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

کے مطابق نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی حالیہ بھرتیوں میں ضلع گوادر اور مکران بھر کے نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا جس پر مقامی نوجوانوں میں شدید بے چینی اور مایوسی کی لہر دوڑ گئی، گوادر کے مقامی نوجوان اور سول سوسائٹی نے اس حوالے مقامی نوجوانوں کو نظر انداز کرنے کو مقامی لوگوں کی حق تلفی قرار دی ہے علاوہ ازیں ضلع بھر کے تعلیم یافتہ مقامی نوجوانوں کے مطابق حالیہ بھرتیوں میں ضلع گوادر تو درکنار بلوچستان صوبہ بھر سے صوبائی ڈومیسائل کے حامل افراد کو نظر انداز کیا گیا اور 35 پوسٹوں میں سے صرف تین پوسٹ بلوچستان ڈومیسائل ہیں جو مقامی نوجوانوں کیساتھ سراسر زیادتی ہے، مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں نے وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف، وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور ایم پی اے گوادر میر حمل کلمتی سے گوادر کے مقامی لوگوں کے ساتھ ہونے والے اس ناانصافی پر فوری اقدامات اٹھانے اور مقامی نوجوانوں کو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کی استدعا کی۔

مکران میں 80 میگاواٹ بجلی کا شاٹ فال، بحران پھر سنگین ہو گیا

ایران نے مکران کو بجلی کی سپلائی 2 سو میگاواٹ سے کم کر کے 40 میگاواٹ کر دی، کاروباری سرگرمیاں اور فراہمی آب کا نظام شدید متاثر

جبکہ گور گریڈ اسٹیشن سے 30 جبکہ پولان گوادر ٹرانسمیشن لائن سے صرف 10 میگاواٹ بجلی فراہم کی جا رہی ہے، بجلی بحران سے عوام پریشان

مکران (نمائندہ خصوصی) ایران نے مکران کو بجلی کی سپلائی دو سو میگاواٹ سے کم کر کے چالیس میگاواٹ کر دی، جبکہ گور گریڈ اسٹیشن سے تیس جبکہ پولان گوادر ٹرانسمیشن لائن سے صرف دس میگاواٹ بجلی فراہم کی جا رہی ہے، مکران بھر میں تقریباً 80 میگاواٹ بجلی کا شاٹ فال، مکران میں بجلی بحران ایک مرتبہ پھر سنگین ہو گیا اطلاعات کے مطابق ایران مند

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

تربت (نمائندہ انتخاب) ایران سے مکران کو سپلائی ہونے والی بجلی میں تکنیکی خرابی کے باعث اچانک کمی، تاہم بعد میں فالٹ دور کر کے مکمل بجلی بحال کر دی گئی، پیر کے

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

روز ایران سے مکران کو سپلائی ہونے والی بجلی ٹرپ کر گئی، جس سے پورے مکران میں بجلی کی فراہمی متاثر رہی، کیسکو ذرائع کے مطابق پیر کی دوپہر جیکی گور گریڈ اسٹیشن سے کیچ کو سپلائی ہونے والی بجلی 100 میگاواٹ سے اچانک کم ہو کر 30 میگاواٹ تک پہنچ گئی جس کے بعد ایران سے بجلی ٹرپ کر گئی

ٹرانسمیشن لائن جہاں مکران کو ایک سو جبکہ حال ہی میں وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی جانب سے گوادر ایران پولان ٹرانسمیشن لائن کا افتتاح کیا گیا جس سے مکران کو ایک سو میگاواٹ بجلی فراہم کی جا رہی تھی مجموعی طور پر دونوں ٹرانسمیشن لائنوں سے مکران کو دو سو میگاواٹ بجلی سپلائی کی جا رہی تھی لیکن پیر کے روز ایران کی جانب سے جیکی گور گریڈ اسٹیشن سے ستر جبکہ پولان گریڈ اسٹیشن سے نوے میگاواٹ کم کر کے دونوں گریڈ اسٹیشنوں سے مکران صرف چالیس میگاواٹ کر دی گئی

بلوچستان بھر میں ہزاروں بچے و خواتین غذائی قلت کا شکار

سیلاب کی تباہ کاریوں اور کاروبار نہ ہونے کی وجہ سے لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو گئے

پیدائش کے وقت اکثر بچوں کا وزن کم، خواتین خون کی کمی سے اموات کا شکار ہو رہی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ہزاروں بچے و خواتین کو شدید غذائی خوراک کا سامنا ہیں غذائی خوراک کا شکار بچوں و خواتین کی بحالی پر کام کرنے والی این جی اوز کاغذی کارروائی تک محدود ہیں غذائی قلت کے باعث سیکڑوں ماں اور بچوں کی زندگی عدم تحفظ کا شکار ہیں غذائی قلت پر جاری عالمی پروگرام سے متعلق عوام میں آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے شہری استفادہ حاصل نہیں کر رہے ہیں رپورٹ کے مطابق بلوچستان

بقیہ نمبر 17 صفحہ 7 پر

کے مختلف ضلعوں اور تحصیلوں میں آبادی تقریباً لاکھوں پر مشتمل ہیں حالیہ سیلاب اور کاروباری نظام کی بندش و مہنگائی کی سبب لوگ نان شبینہ کیلئے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں ایسے اکثر خواتین و بچوں کو شدید غذائی خوراک کا سامنا ہیں اکثر بچوں کے پیدائش کی وقت وزن کم ہوتا ہے اور زیادہ تر خواتین کا خون کی کمی سے اموات ہو رہے ہیں جبکہ اسوقت ہزاروں خواتین اور بچوں کی زندگی عدم تحفظ کا شکار ہیں اقوام متحدہ و مختلف این جی اوز جو کہ غذائی قلت کا شکار ماں اور بچوں کو خوراک و ادویات فراہمی پر کام کر رہے ہیں لیکن بلوچستان میں غذائی خوراک پر کام کرنے والی این جی اوز کی کارکردگی غیر تسلی بخش اور کاغذی کارروائی کی حد تک محدود ہو چکے ہیں درست سروے نہ ہونے کی وجہ سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ہزاروں بچوں و خواتین کی زندگی خطرے سے باہر نہیں ہے بلوچستان کے عوامی حلقوں نے اقوام متحدہ اور نیوٹریشن حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں غذائی خوراک پروگرام کو بند کمروں سے نکال کر عام کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام اس پروگرام سے استفادہ حاصل کر سکے۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے اکثر علاقوں میں پانی کی قلت

ٹینکر مافیا کے وارے نیارے

گنداوا میں سب سے زیادہ فی 8 ہزار سے 10 ہزار جبکہ سب سے کم ریٹ نوشکی میں 1000 روپے فی ٹینکر وصول کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام ٹینکر مافیا کی رحم و کرم پر، ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے فی ٹینکر پانی کے ریٹ پر کوئی کنٹرول نہیں، فی ٹینکر

سے زیادہ ریٹ گنداوا میں 8 ہزار سے 10 ہزار تک وصول کی جا رہی ہے، جبکہ سب سے کم ریٹ نوشکی میں 1000 روپے فی ٹینکر وصول کیے جا رہے ہیں، صحبت پور اور اوستہ محمد میں 20 لیٹر والے فی جری کین 30 روپے وصول کیے جا رہے ہیں، زیارت، ڈیرہ بگٹی، سنجاوی، سوئی، سبی، بیلہ اور جھل مگسی میں ٹینکر سے پانی نہیں منگوایا جاتا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں عوام ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے فی ٹینکر پانی کے ریٹ پر کوئی کنٹرول نہیں ہے ٹینکر مافیا کی جانب سے من مانے ریٹ وصول کیے جا رہے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں فی ٹینکر پانی 2500 روپے جبکہ گرد و نواح میں 3000 روپے، گنداوا میں فی ٹینکر 15 ہزار لیٹر پانی 8100 جبکہ گرد و نواح میں 5 ہزار لیٹر پانی 10000 چھوٹی ٹینکی پانی 2700 روپے، تفتان میں فی ٹینکر پانی 2500 روپے، صحبت پور میں 15 ہزار لیٹر پانی 20000 روپے، فی جری کین 30 روپے جس میں 30 لیٹر پانی ہوتا ہے لورالائی میں فی ٹینکر پانی 1500 روپے جبکہ گرد و نواح میں 2000 روپے، تربت میں فی ٹینکر پانی 2000 روپے جبکہ گرد و نواح میں 2500 روپے، چمن میں فی ٹینکر پانی 1200 روپے، اوستہ محمد میں فی جری کین پانی 30 روپے جری کین میں 20 لیٹر پانی ہوتا ہے

کچھی بولان میں پنجرہ پل کے مقام پر ٹریفک بند

مسافروں کو مشکلات کا سامنا، مشینری طلب کر لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کچھی بولان سمیت دیگر علاقوں میں موسلا دھار طوفانی بارش کی وجہ سے پنجرہ پل کے مقام پر سینکڑوں گاڑیوں کی لائنیں لگ گئیں ٹریفک بند ہو گئی ہے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا پنجرہ پل کے مقام پر ٹریفک کے بند ہونے کی اطلاع پر کمشنر نصیرآباد بشیر احمد بنگلزئی کی ہدایت پر کچھی لیویز فورس موقع پر پہنچ

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

گئی راستے کی بحالی کیلئے مشینری طلب کر لی گئی واضح رہے کہ بولان کا پنجرہ پل ایک سال قبل سیلاب میں بہہ جانے کے باوجود نیشنل ہائی وے اتھارٹی مذکورہ پل کو تعمیر نہ کر سکیں جس کی وجہ سے بولان میں بارشوں کے ہوتے ہی کئی کئی گھنٹے پنجرہ پل کے مقام پر سندھ پنجاب سے آنے والی ٹریفک پھنس جانے سے این اے 65 سے ملک بھر سے رابطہ منقطع ہو جاتا ہے اور ہر دفعہ راستہ بند ہونے سے لاکھوں روپے کا خرچہ بلوچستان و وفاقی حکومت کو برداشت کرنا پڑتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 30 MAY 2023 Page No: 15

بلوچستان کے مسائل اور بی اے پی کا بیانیہ

ایک خبر کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان وسربراہ بلوچستان عوامی پارٹی میر عبدالقدوس بزنجو اور چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ملک کی جاری سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر پارٹی قیادت اور کارکنوں کو اعتماد میں لیا جائے، دوسری جانب میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بی اے پی کے خاتمے سے متعلق افواہوں سے لبریز خبروں اور تجزیوں پر قدرے سخت موقف اور ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ کسی کی خواہش پر بلوچستان عوامی پارٹی کو ختم نہیں کیا جائے گا بی اے پی کسی بھی جماعت میں ضم نہیں ہوگی بلکہ اگلے عام انتخابات میں بھرپور طریقے سے حصہ لے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ بی اے پی جن مقاصد کے لئے بنائی گئی تھی اس میں ہمیں کافی حد تک کامیابیاں ملی ہماری حکومت نے صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لئے قلیل مدت ایسے جرات مندانہ تاریخی فیصلے کئے جن کی ماضی میں نظیر نہیں ملتی ریکوڈک معاہدہ بارڈر مارکیٹوں کا قیام لوگوں کے روزگار اور انکی عزت نفس کا تحفظ گوادر کی بجلی اور پانی کے دیرینہ مسائل کا حل ماہی گیروں کے حقوق کا تحفظ اور انہیں لیبر کا درجہ دینا کنٹریکٹ اساتذہ اور دیگر محکموں کے ملازمین کی مستقلی پرامن ماحول میں بلدیاتی انتخابات مردم شماری پی ایس ایل کا نمائشی میچ 19 سال بعد قومی کھیلوں کا انعقاد طویل عرصہ بعد گندم کی بروقت اور ہدف کے مطابق خریداری سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی رمضان المبارک میں ایک لاکھ مستحق خاندانوں کو ایک ماہ کے راشن کی فراہمی رواں مالی سال کا متوازن اور عوام دوست بجٹ دھرنوں اور احتجاجوں کا افہام وتفہیم سے خاتمہ ای خدمت مرکز کا قیام ترقیاتی عمل میں شفافیت کے لئے بلوچستان پہلا صوبہ جہاں ای ٹینڈرنگ کا آغاز کیا گیا اور بہت سی دیگر کامیابیاں ہمارے کریڈٹ پر ہیں صوبے کے مسائل کے حل کے لئے بننے والی ہماری جماعت نے صوبے اور ملکی سیاست میں کلیدی کردار ادا کیا بی اے پی کو کسی کی بھی خواہش پر ختم نہیں کریں انہوں نے کہا کچھ حلقوں کی جانب سے یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی ختم ہوکر ملک کی کسی بڑی سیاسی جماعت میں ضم ہوجائے گی انہوں نے اس کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ ہماری جماعت آئندہ آنے والے انتخابات میں سیاسی پارٹیوں کے ساتھ انتخابی اتحاد تو ضرور کرے گی لیکن بلوچستان عوامی پارٹی کو ختم یا کسی جماعت میں ضم کرنے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل کے حل اور اپنے عوام کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے وفاقی حکومت کے سامنے ہماری پارٹی نے جس طرح دوٹوک انداز میں اپنا موقف اپنائے رکھا اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی، بی اے پی کے قیام کا مقصد بھی یہی تھا کہ ہم ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ برابری کی بنیاد پر اپنے صوبے کے مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے ریکوڈک منصوبے پر معاہدہ اس کی ایک مثال ہے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے میر عبدالقدوس بزنجو نہ صرف صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے پرعزم اور سنجیدہ ہیں بلکہ جیسا انہوں نے گن گن کر اپنی کامیابیاں گنوائی ہیں اس حکومت کے کریڈٹ پر کافی اچھے کام ہیں جنہیں سراہا جانا چاہئے۔ جہاں تک حکمران جماعت کے تنظیمی معاملے کا تعلق ہے تو وزیراعلیٰ کی چیئرمین سینٹ سے ہونے والی ملاقات کو بھی سیاسی مبصرین اہمیت کا حامل قرار دے رہے ہیں وجہ یہی ہے کہ حالیہ چند ہفتوں بلکہ مہینوں سے مختلف حلقے اس تاثر کو ہوا دے رہے ہیں کہ صوبے کی حکمران جماعت اندرونی شکست وریخت کا شکار ہوچکی ہے جام کمال خان اور ان کے ساتھی ایم پی ایز الگ اور پارٹی سربراہ کی حیثیت سے میر عبدالقدوس بزنجو الگ جبکہ میر جان محمد جمالی اور سردار بھوتانی ہم خیال رہنماء الگ الگ لابنگ کررہے ہیں مذکورہ حلقوں نے سوشل میڈیا پر ایسی افواہ نما خبریں بھی پھیلانے کی کوشش کی کہ نہ صرف بی اے پی کے اہم رہنماء پارٹی چھوڑ رہے ہیں بلکہ بی اے پی مرکزی دھارے کی کسی جماعت میں ضم ہونے کے بھی امکانات ہیں ان افواہوں کی وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے اب باضابطہ تردید بھی کی ہے اور ان کے تفصیلی اظہاریے اور چیئرمین سینٹ سے ہونے والی ملاقات کے بعد بہت سے سوالات اپنے آپ حل بھی ہوگئے ہیں وزیراعلیٰ اور چیئرمین سینٹ کی ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے بی اے پی کی کسی جماعت میں ضم ہونے کی افواہوں کی سختی سے تردید کی دوران ملاقات ملک کی سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر تفصیلی غور کیا گیا جبکہ بلوچستان عوامی پارٹی کے تنظیمی امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ آئندہ انتخابات میں بلوچستان عوامی پارٹی آزاد اور مستحکم حیثیت میں حصہ لے گی، دیگر سیاسی جماعتوں سے اتحاد اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ کا آپشن بھی رکھا جائے گا۔ بلوچستان عوامی پارٹی کا قیام آج سے لگ بھگ چھ برس قبل اس مقصد کے لئے عمل میں لایا گیا تھا کہ بلوچستان کے مسائل پر مرکز میں دوٹوک موقف اپناتے ہوئے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے اس پارٹی کے پلیٹ فارم سے جدوجہد کی جائے تفصیل اس اجمال کی یہ تھی کہ گزشتہ کئی عشروں سے صوبے کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سینئر پارلیمنٹرین اور سیاسی رہنماء جو مختلف ادوار میں مختلف جماعتوں کا حصہ رہتے ہیں یہ رہنماء اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ ہر الیکشن کے بعد جب وہ اپنی جیتی ہوئی نشستیں مرکزی دھارے کی کسی بھی جماعت (مسلم لیگ، پیپلز پارٹی یا پی ٹی آئی) کی جھولی میں ڈالتے ہیں تو اس سے مرکز کی طرح صوبے میں بھی وہی جماعت اپنی حکومت بنانے کی پوزیشن میں آجاتی ہے لیکن بہت سارے مراحل پر یہ جماعتیں بلوچستان کے مسائل کو اہمیت نہیں دیتیں لہٰذا ایک ایسی جماعت ہونی چاہئے جس کی بنیاد بلوچستان ہو۔ پہل پہلے اس کی باضابطہ تجویز موجودہ سپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی نے رکھی کہ ہمیں بلوچستان مسلم لیگ بنالینی چاہئے میر جان محمد جمالی نے یہ تجویز سینٹ انتخابات کے موقع پر رکھی تھی (جب مسلم لیگ (ن) نے ان کی مرضی پر سینٹ کے ٹکٹ جاری نہیں کئے) وقتی طور پر تو میر جان محمد جمالی کی تجویز پر کوئی عملی پیشرفت نہیں ہوئی لیکن آگے جاکر بلوچستان عوامی پارٹی کی داغ بیل کا اگر جائزہ لیا جائے تو شاید وہی اسی تجویز کی عملی تفسیر تھی مرکز میں اس وقت جو حالات وواقعات جاری ہیں ظاہری بات ہے کہ بلوچستان کے سیاسی منظرنامے پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوں گے اور ایسے میں بی اے پی سربراہ کا بیانیہ اور گزشتہ روز سامنے آنے والا اظہاریہ اس بات کی دلیل ہے کہ حکمران جماعت حالات کی نبض پر ہاتھ رکھے ہوئے ہے عین ممکن ہے کہ آنے والے وقتوں میں بلوچستان کے سیاسی منظرنامے پر اتحادیوں، حلیفوں اور حریفوں کی از سرنو صف بندی ہوتاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ جو بھی جماعت مرکز یا صوبے میں جس بھی اتحاد کا حصہ ہو، حزب اقتدار میں ہو یا اختلاف میں اسے بلوچستان کے مسائل کو اولیت اور اہمیت دینی چاہئے تاکہ حقیقی معنوں میں عوام کی نمائندگی ممکن ہو اور ملک کے سب سے پسماندہ اور غریب صوبے کو باقی صوبوں کے برابر لایا جاسکے۔

Environmental hazard

Polythene bags are a serious environmental hazard despite that they are being used throughout the country unchecked. Massive use of polythene bags has contributed to the deterioration of sewerage systems and infrastructure in cities across the country. In Balochistan authorities concerned have announced several times to ban sale of polythene bags but regrettably they could not implement ban on use of plastic bags. No doubt polythene bags are creating a lot of challenges in cities but they are also very hazardous to marine life. A few days back a giant blue whale was found dead in the sea near Jiwani tehsil of Gwadar District.The dead whale was swept away by the waves of the sea that came close to the shore of Bandri Beach of Jiwani. Though the causes of death of blue whale are yet to be ascertained but there maximum chances this death might be due to pollution. Previously, fishermen have found spot-tail sharks entangled in a polythene bag. Plastic pollution is posing a serious threat to marine life and its ecosystem. The issue of plastic pollution along Balochistan's coast is a major concern and is worsening due to an inadequate solid waste disposal system in the main cities particularly in Quetta. Most plastics that enter the sea become a serious threat to marine life due to their non-degradable nature. Studies carried out by the WWF-Pakistan indicate that the number of incidents of marine animals trapped in plastic products in the sea is very increasing. It is estimated that approximately 8 million tonnes of plastics are deliberately dumped in the sea globally or finds its way there through wind or flow of rivers and urban runoff. This is approximately equivalent to the dumping of a garbage truck into marine waters every minute.

Experts say only a small fraction of garbage is burnt, which has its own environmental consequences but garbage that reaches the ocean consists mainly of non-degradable plastics. The entanglement of various fishes in strapping plastic and in polythene bags are important pieces of evidence that illustrate how plastic pollution is rapidly destroying marine habitats. WWF-Pakistan studies also reveal that 65 percent of garbage that litter beaches along Pakistan's coast consist of plastics, which includes mineral water bottles, caps, polythene bags, balloons, wrappers, shoes, broken utensils and discarded fishing nets. It is essential that the local administration to properly remove garbage from the cities to rein in unauthorised dumping of litter at all parts of the coast as well as in cities while creating awareness among masses in this regard is much needed.

سیاسی منظرنامہ، معاشی چیلنجز اور عوام کی توقعات

جوں جوں دن گزر رہے ہیں اسمبلیاں اپنی آئینی مدت کی تکمیل کی اور بڑھ رہی ہیں اور جوں جوں انتخابات قریب آتے جا رہے ہیں بلوچستان سمیت ملک بھر میں نئی سیاسی صف بندی، روابط اور ملاقاتوں کے سلسلے میں تیزی آتی جا رہی ہے ہر چند کہ نو مئی کے افسوسناک واقعات اور سانحات کے صدمے سے ابھی ہم نہیں نکلے اور پوری قوم کا مطالبہ ہے کہ نو مئی کے سانحات میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچا کر قرار واقعی سزا دی جائے تا کہ آئندہ اس نوع کے واقعات نہ ہوں وہاں اس کے ساتھ ساتھ اس بات کی ضرورت بھی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ ملک میں جاری سیاسی عدم استحکام کے خاتمے کے لئے تمام جماعتیں از سر نو مثبت و تعمیری کوشش کریں پی ٹی آئی کی جانب سے حالیہ دنوں مذاکرات کی جو اپیل سامنے آئی ہے ہر چند کہ بعض مبصرین اسے اب بے سود قرار دیتے ہیں کیونکہ بہت دیر ہو چکی ہے تاہم دوسری جانب یہ بھی عین حقیقت ہے کہ ان حالات میں جب ہم رفتہ رفتہ عام انتخابات کی سمت بڑھ رہے ہیں اور پہلے سے ملک میں سیاسی و معاشی چیلنجز بہت زیادہ ہیں ضرورت اسی بات کی ہے کہ سیاسی جماعتیں ایک ٹیبل پر بیٹھ کر مذاکرات کریں مفاہمت کریں گفت وشنید کریں مکالمے کریں اور اپنی انفرادی و اجتماعی ذمہ داریوں کا ایک بار پھر تعین کر کے اس کی بجا آوری کو یقینی بنائیں پی ٹی آئی کی جانب سے حکومت کو مذاکرات کا جو پیغام دیا گیا ہے فی الحال حکومت اس پر تذبذب کا شکار دکھائی دیتی ہے بعض وفاقی وزراء اسے بے سود قرار دیتے ہوئے اس سے انکاری ہیں بعض اس چپ سادھے ہوئے ہیں بعض حکومتی اراکین کہتے ہیں کہ پی ٹی آئی انتشار کی سیاست چھوڑ کر تعمیری سیاست کی روش اپنائے تو حکومت ہر سطح پر بات چیت کر سکتی ہے نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ عمران خان کے ساتھ بات چیت ہو سکتی ہے اگر وہ اصلاحی اقدامات کریں، قوم سے معافی مانگیں، اپنی غلطی تسلیم کریں اور مستقبل میں نو مئی جیسا کچھ نہ کرنے کا وعدہ کریں ادھر لاہور میں وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں پی ٹی آئی سے بات چیت کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مسئلے پر بات چیت کرنے کا ماحول اور ایجنڈا ہوا کرتا تھا لیکن موجودہ ماحول مذاکرات کے لیے موزوں نہیں [illegible]

حکومت نے بات چیت میں شامل ہونے کی کوشش کی اور دونوں فریقوں نے بیک وقت انتخابات سمیت متعدد امور پر اتفاق کیا۔ تاہم جب حکومت کی ٹیم نے عمران خان سے رابطہ کیا تو پی ٹی آئی کے سربراہ نے کسی بھی نکتے کو ماننے سے انکار کر دیا اور اب اس تمام تر غنڈہ گردی کے بعد بات چیت کی کوئی گنجائش نہیں ہے سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کا بھی اس بابت یہی بیان سامنے آیا ہے کہ مذاکرات نہیں ہو سکتے حکمران جماعت، ہی نہیں مجموعی طور پر اگر جائزہ لیں تو حکمران اتحاد اب مذاکرات کے حق میں دکھائی نہیں دیتا وجہ یہی ہے کہ نو مئی کے واقعات کے بعد اب بہت تاخیر ہو چکی ہے اس سے قبل گزشتہ مہینے جب حکومت اور پی ٹی آئی میں مذاکرات کے لئے کوششیں شروع ہوئیں تو تب بھی حکمران اتحاد کے بعض رہنماء دوٹوک انداز میں اس کے مخالف بعض مشروط حمایت کرتے نظر آئے پاکستان پیپلز پارٹی نے بات چیت او مذاکرات کی حمایت کی جبکہ سربراہ پی ڈی ایم مولانا فضل الرحمان نے عمران خان کے ساتھ بیٹھنے سے یکسر انکار کیا عید الفطر کے بعد اس ضمن میں جماعت اسلامی کی ایک آل پارٹیز کانفرنس کا بھی اعلان ہوا تھا لیکن اسی دوران نو مئی کو عمران خان کی گرفتاری کے بعد جو حالات واقعات پیش آئے اس نے پی ٹی آئی سے متعلق نرم جذبات کو سرد کر دیا اب تازہ ترین صورت احوال یہ ہے کہ ایک طرف پی ٹی آئی میں پت جھڑ کا عمل جاری ہے اس کے مرکزی قائدین سے لے کر صوبائی اور اضلاع کی قیادت تک ایک ایک کر کے پی ٹی آئی چھوڑ رہی ہے دوسری جانب اطلاعات ہیں کہ پی ٹی آئی چھوڑنے والے وہ رہنماء جو کسی جماعت میں نہیں گئے وہ جہانگیر ترین سے روابط میں ہیں اور نئی جماعت بنانے جا رہے ہیں فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ آنے والے دنوں میں یہ روابط کیا نتیجہ لے کر آئیں تاہم یہ بات ماننی چاہئے کہ اس وقت ملک میں جو سیاسی عدم استحکام ہے اس کا خاتمہ کرنے کے لئے گفت وشنید اور مکالمے کی ضرورت ہے سیاسی استحکام ہوگا تو معاشی استحکام کی سمت قدم بڑھائے جا سکیں گے حکومت کو بہت ساری مشکلات اور چیلنجز درپیش ہیں اوپر سے عوام کی امیدیں اور توقعات بھی بہت زیادہ ہیں ضرورت اسی بات کی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اپنی انفرادی واجتماعی ذمہ داریوں کا ادراک کریں ان کی بجا آوری یقینی بنائیں حکومت مہنگائی پر قابو پانے، معاشی مشکلات کے خاتمے اور ملک وقوم کی امیدوں پر پورا اترنے کے لئے مزید دوٹوک عملی اور وقت کی

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 30 MAY 2023 Page No: 20

Quetta's cry for basic civic facilities

Quetta, the capital city of Balochistan province in Pakistan, is a city that has long been plagued by a lack of basic civic facilities. Despite its historical significance and strategic location, the residents of Quetta find themselves grappling with numerous challenges on a daily basis. The absence of essential services such as clean water, proper sanitation, reliable transportation, and adequate healthcare has hindered the progress and well-being of the city's inhabitants. It is high time for the authorities to address these persistent issues and work towards transforming Quetta into a livable and thriving city.

One of the most pressing issues in Quetta is the scarcity of clean and potable water. The residents are forced to rely on contaminated water sources, leading to a surge in water-borne diseases and health complications. The absence of proper sanitation facilities exacerbates this problem, as inadequate waste disposal systems contribute to the spread of diseases and environmental degradation. Quetta's citizens deserve access to clean water and hygienic sanitation facilities to ensure their health and well-being. Another major concern in Quetta is the lack of a reliable and efficient transportation system. The absence of a well-connected public transport network makes commuting a daily struggle for the residents. Traffic congestion and overcrowded buses further compound the transportation woes. Quetta urgently requires an integrated transportation plan that includes the development of a modern public transport system, improved road infrastructure, and effective traffic management strategies. Such initiatives will not only enhance mobility but also reduce pollution and boost economic activities. The inadequate healthcare infrastructure in Quetta poses a grave threat to the well-being of its residents. The city lacks well-equipped hospitals, specialized medical facilities, and an adequate number of healthcare professionals. As a result, patients often face long waiting times, limited treatment options, and compromised healthcare outcomes. The authorities must prioritize the development of healthcare facilities,

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 30 MAY 2023

Page No: 21

بلوچستان، مفاہمت اور سیاسی حل

مکالمہ

سلمان عابد

salmanabidpk@gmail.com

بلوچستان کا مقدمہ سیاسی نوعیت کا ہے۔ اسے محض انتظامی، قانونی اور طاقت کی بنیاد پر حل کرنا مسئلہ کا حل نہیں بلکہ اس میں اور زیادہ بگاڑ پیدا کرنے کا سبب بنے گا۔ ریاست کو جو بڑے چیلنجز درپیش ہیں ان میں ایک اہم اور توجہ طلب مسئلہ بلوچستان کے حالات بھی ہیں۔ ملک میں انتہا پسندی، دہشت گردی، محرومی کی سیاست یا ریاست سے ناراض طبقہ کا جو مسئلہ ہے ان میں بلوچستان سرفہرست نظر آتا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں خارجی، علاقائی یا بھارت کی مداخلت کے معاملات بھی حالات کے بگاڑ کا سبب بن رہے ہیں۔ جو لوگ بھی یہ سمجھتے تھے کہ ہم بلوچستان کا مسئلہ سیاسی بنیادوں کے بجائے طاقت کی بنیاد پر حل کرلیں گے ان کو بھی کئی محاذوں پر ناکامی کا سامنا ہے۔ پاکستان کی قومی ترقی اور بالخصوص علاقائی ترقی جس میں سی پیک جیسا معاہدہ بھی شامل ہے اس کی جڑت بھی بلوچستان کے سازگار حالات سے ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومتی سطح پر کچھ ایسے اقدامات بھی کیے جارہے ہیں جو وہاں کے حالات کو بہتر بنانے میں مدد دے سکیں۔

حالیہ دنوں میں بلوچستان میں کالعدم تنظیم "بلوچ نیشنل آرمی" کے سربراہ گلزار امام شنبے نے خود کو ریاست کے سامنے سرنڈر کردیا ہے اس میں یقینی طور پر ہماری سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کا کردار اہم ہے۔ بلوچ نیشنل آرمی کے سربراہ گلزار امام شنبے نے چار اہم باتیں کی ہیں۔ اول، ان کے بقول ریاست کے خلاف لڑائی کا راستہ یا مسلح جدوجہد غلط تھی اور بلوچستان کے مسائل کا حل یا ان کے حقوق کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں سیاسی اور آئینی راستہ ہی اختیار کرنا ہوگا۔ کیونکہ مسلح جنگ مسائل کو گھمبیر بناتی ہے اور اس سے ہمیں گریز کرنا ہوگا۔ دوئم، کچھ داخلی، علاقائی یا عالمی طاقتیں ہمیں یا بلوچ قوتوں کو پریشر گروپ کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہیں اور ان کے سامنے ہمارے حقوق یا اہداف کے مقابلے میں اپنے مفادات کی زیادہ اہمیت ہے اور اس کا نقصان بلوچ لوگوں کا ہی ہو رہا ہے۔ سوئم، بلوچ نوجوان مسلح جدوجہد کے استعمال سے گریز کریں اور اپنا وقت ضائع نہ کریں اور بلوچستان کی تعمیر نو یا ترقی میں حصہ ڈالیں۔ چہارم، ہم مسلح جدوجہد میں ہونے والی ہلاکتوں پر شرمندہ ہیں، معافی مانگتا ہوں اور ہمیں پوری امید ہے کہ موجودہ حالات میں ریاست مخالف رویہ کے بعد ریاست ہمیں دیانت داری اور سنجیدگی سے اصلاح کا موقع فراہم کرے گی۔

بلوچ کالعدم تنظیم کے سربراہ کا ریاست کے سامنے سرنڈر کرنا اور خود کو سیاسی اور آئینی جدوجہد تک محدود کرنے کا عزم لائق تحسین ہے۔ اس کی ہر سطح پر پذیرائی ہونی چاہیے۔ یہ سب کچھ اسی صورت میں ممکن ہوتا ہے جب ریاست عسکریت پسندی کو ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات اور ایسے ماحول کو جنم دیتی ہے جہاں مسلح جدوجہد کرنے والے اپنے راستے کو غلط اور ریاستی رٹ کو تسلیم کرنے کو درست سمجھتے ہیں۔ یہ امر اس بات کو بھی ثابت کرتا ہے کہ ہمارے سیکیورٹی ادارے اور انٹیلی جنس ایجنسیاں یہ صلاحیت رکھتی ہیں کہ وہ انتہا پسندی، دہشت گردی اور مسلح سطح کی جدوجہد سے نمٹنے میں کامیاب ہوسکتی ہیں۔ دہشت گردی کی جنگ میں ہمارے سیکیورٹی اداروں نے جو کمال بہادری دکھائی وہ بھی قابل تعریف ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمیں بلوچستان کے معاملات میں زیادہ سنجیدگی دکھانی ہوگی۔ ماضی کی غلطیوں سے جو بھی خود کو علیحدہ کررہا ہے ان کو نہ صرف اصلاح کے مواقع فراہم کرنے ہوں گے بلکہ ان کو دیانت داری کے ساتھ قومی ترقی کے سیاسی ومعاشی دھارے میں بھی شامل کرنا ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ بالخصوص ناراض بلوچ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو ریاستی، حکومتی اور ادارہ جاتی سطح پر ساتھ جوڑنا ہوگا۔ ان ناراض نوجوانوں کو نہ صرف معاشی اور سماجی سرگرمیوں کا حصہ بنانا ہوگا بلکہ ان سے مکالمہ کرنا ہوگا اور جو بھی ان میں غلط فہمیاں ہیں ان کو دور کرنا بھی حکومت کی بنیادی ترجیح ہونی چاہیے۔

جو بھی دشمن ہے وہ ہر صورت میں بلوچستان کے حالات میں بگاڑ پیدا کرکے مجموعی طور پر پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ یہ کسی بھی طور ممکن نہیں کہ جو لوگ مسلح جدوجہد کررہے ہیں ان کو کسی دوسرے ملک کی حمایت حاصل نہ ہو۔ بیرونی مداخلتوں کی کڑی نگرانی اور جوابدہی کے نظام کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے داخلی مسائل اور بالخصوص محرومی کی سیاست کو ختم کرنا بھی ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ کیونکہ جب قومی سطح پر مسلح جدوجہد کرنے والے یا ان کی حمایت کرنے والوں کو اپنے مسائل کا حل آئینی، قانونی اور سیاسی راستے سے ملے گا اور ان کو اپنے حقوق ملتے ہوئے نظر آئیں گے تو اس کا نتیجہ مسلح جدوجہد کو کمزور کرنے کے طور پر سامنے آتا ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو باہر بیٹھے افراد جو مسلح جدوجہد یا ریاست سے ٹکراؤ کا درس دے رہے ہیں یا ان کو عملی طور پر میدان میں اتار رہے ہیں ان نوجوانوں میں جو محرومی کی سیاست کی بنیاد پر غصہ یا نفرت پیدا کی جارہی ہے اس کا ریاستی سطح پر سدباب ہونا چاہیے۔ جو لوگ بھی مسلح جدوجہد سے انکار کررہے ہیں ان کو ساتھ ملا کر ہی آگے بڑھنے کی حکمت عملی سود مند ہوگی۔ اسی طرح ریاستی محاذ پر ہمیں بلوچستان میں موجود عملی گورننس کے نظام کا تجزیہ کرنا ہوگا کہ ہم وہاں کیا کچھ لوگوں کو دے رہے ہیں۔ بالخصوص ان کے بنیادی نوعیت کے حقوق جن میں تعلیم، صحت، روزگار، انصاف، بولنے کی آزادی، نقل وحمل، سیکیورٹی یا تحفظ جیسے امور ان میں حکومتی نظام کے بارے میں لاتعلقی کو پیدا کرنے کا ہی سبب بنتا ہے۔ ایک اچھا گورننس یا حکمرانی کا نظام جو مقامی سطح پر خود مختار بھی ہو، بااختیار بھی ہو اور کچھ کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو تو اس کی مدد سے لوگوں کو ریاستی اور حکومتی نظام سمیت گورننس کے نظام یا حمایت کی طرف لایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے خاص طور پر ہمیں خود مختار مقامی حکومتوں کا نظام درکار ہے جہاں شہریوں کی مثبت شراکت کی مدد سے مقامی حکمرانی کو منصفانہ اور شفاف بنانے میں مدد ملے گی۔ یہی نظام بلوچستان میں موجود لوگوں میں ریاست کے بارے میں مثبت ساکھ کو قائم کرنے میں مدد بھی فراہم کرے گا۔ ہم قومی سطح پر کھڑے ہوکر بلوچستان کے مسائل سے خود کو علیحدہ نہیں کرسکتے اور نہ ہی بلوچستان کے مسائل کا حل کسی سیاسی تنہائی سے جڑا ہوا ہے۔

یہ نقطہ کہ کچھ باہر کی قوتیں بشمول بھارت بلوچستان کے حالات کو خراب کرنا چاہتا ہے یا اس کی ترجیح میں کمزور پاکستان یا عدم استحکام ہی جڑا ہوا ہے۔ لیکن اس کے لیے بھی بنیادی شرط یہی ہے کہ ہم یقینا بھارت سمیت دیگر ممالک اور ان کی حکمت عملیوں پر تنقید کریں لیکن اس سے نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے وہ داخلی نظام کا پوسٹ مارٹم یا سرجری ہے۔ جب تک ہم اپنے بلوچستان سے جڑے داخلی مسائل یا معاملات کا خود سے سیاسی، انتظامی، قانونی اور آئینی حل تلاش نہیں کریں گے اس وقت تک ہم خود بھی وہاں کے داخلی مسائل سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 30 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے وی سی ایس بی کے ڈاکٹر ساجدہ نورین ملاقات کر رہی ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے سردار اسد جان مینگل ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 30 MAY 2023 Page No:________

لاہور: وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو کور کمانڈر دورے کے موقع پر اپنے تاثرات لکھ رہے ہیں

لاہور: وزیر داخلہ ضیاء لانگو اور سینیٹر دنیش کمار جناح ہاؤس کا معائنہ کر رہے ہیں

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو جناح ہاؤس
لاہور میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، بسم اللہ خان کاکڑ، عطاء اللہ خان کاکڑ، پروفیسر عبدالناصر و دیگر فٹبال ٹورنامنٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں